"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴۸ | یوم شنبہ ۸ دسمبر ۱۹۰۶ء مطابق ۲۱ ماہ شوال ۱۳۲۴ ہجری موافق ۲۵ اکتک سمت ۱۹۶۳ بکرمی | جلد ۲۰

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری اطلاع۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور نہ ہو تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری نہ کرے۔ اور اگر وہ خریداری جاری کرتا ہے تو گویا وہ کارخانہ کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول بعد ختم چندہ کے وی پی بغرض وصولی چندہ بابت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اس کی خدمت میں روانہ کیا جائے۔ ... کارخانہ کو ایسے خریداروں کی طرف سے وی پی بھیجنے کی بابت ایک قاعدہ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنی طرف سے خود ہی چندہ بھیج دیا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔ (مینیجر پیسہ اخبار لاہور)

مینیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ گئی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لیے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اسلیے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر کہ جو انکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرما دیا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ ہرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(مینیجر پیسہ اخبار لاہور)

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

آربتھناٹ کا دیوالہ آجکل ہندوستان بھر میں مدراس کی مشہور کمپنی آربتھناٹ کے دیوالہ کا بڑا چرچا ہے کیونکہ اس کا اعتبار بہت بڑھا ہوا تھا۔ اور اس کی تباہی کا اثر دور دور پہنچا ہے۔ اس لیے غالباً اس کے متعلق کچھ اعداد درج کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کلکتہ کے مشہور اکونٹنٹ لوکاک اور لوئس کمپنی نے نفع و نقصان کا نقشہ طیار کیا ہے اور اس میں دکھلایا ہے کہ کیا کیفیت نقصان کی ہے۔ چنانچہ نقشہ کا خلاصہ یہ ہے:-

(قرضہ واجبی) (۱) نفع حساب رواں روزمرہ ۲۶۱۵۰۶۶ - میعادی امانتیں ۳۶۲۹۰۵۰ مختلف قرضہ ۱۷۵۳۱ ... پر ہنڈیات ۱۵۱۶۶۹ کل قرضہ واجبی کی تعداد ۳ کروڑ ۲۳ لاکھ ۱۱ ہزار ۵ سو ۲۲ روپیہ ہے۔

(قرضہ یافتنی) رقوم قرضہ قابل وصول ۲۰۴۱۵۹ متفرق اور اوورڈرافٹ ۹۷۷۰۶ مالیت علاقہ زیر کاشت کافی ۱۵ لاکھ ۳۳ ہزار ۱۹۹ مالیت کپڑا اور پرومیسری نوٹ ۲۳ ... متفرق اسٹاک ۹۱۰۷۱۵ گورنمنٹ نوٹ اور حصص کمپنی ۵۷۶۳۳۳ آربتھناٹ کے کارخانجات کے مالی حصص ۲ لاکھ ... ۴ لاکھ ۵۸ ہزار ... مانیور سنگ کمپنی ۵ لاکھ۔ تخمینہ کل نقصان کا ۲ کروڑ ۶۸ لاکھ ۶۲ ہزار ۲۲ روپیہ ہے۔

رپورٹ آبکاری صوبجات متحدہ کی رپورٹ آبکاری بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۶ء سے معلوم ہوا کہ اس سال آمدنی آبکاری میں ۲۷ ہزار ۶۳ روپیہ کا اضافہ ہوا یعنی کل آمدنی ... ہوئی۔ آمدنی ہر ایک ضلع میں بڑھی خاصکر ... ۸۸ ... کا اضافہ ہوا۔ افیون کی آمدنی میں بھی ۹۵۴ روپیہ کا اضافہ ہوا جسکی وجہ بیان کیجاتی ہے کہ ۵۰ سیر افیون ... میں صرف ہوئی۔ کل افیون ۶۵۰ سیر صرف ہوئی۔ ... بڑھا ... زیادہ نہیں مگر گورنمنٹ کو چند دکانات بند کرنی پڑیں ... شراب کے لیسنس فیس میں ۵۸۲۵ لاکھ کا اضافہ ہوا ... شراب ... سالانہ صرفہ ۶۹۹۰۰ کا بڑھ گیا۔

مذاق

[افسوس ہے کہ پچھلے ہفتہ کی طرح اس ہفتہ میں بھی کوئی لطیفہ قابل انعام نہیں آیا۔ اور جو عمدہ لطیفے تھے وہ اس وجہ سے ردی کر دیئے گئے کہ پہلے درج ہو چکے تھے۔ ناظرین ذرا اور کوشش اور توجہ سے لطیفے بھیجیں۔ ایڈیٹر]

انسپکٹر مدارس (جو پہلے کسی سکول کے ہیڈ ماسٹر رہ چکے تھے) ایک دیہاتی مدرس سے جو انکا شاگرد تھا "تم کس لائق کے شاگرد ہو؟"

مدرس (ہاتھ جوڑ کر) "جناب اُس وقت حضور ہی ہیڈ ماسٹر تھے۔" (بندہ کریم بخش عفی عنہ ۳۴۹۰)

ایک شخص نے ایک حکیم سے پوچھا کہ "آپ حکیم ہیں اور علاج کرتے ہیں؟"

حکیم صاحب نے غصہ ہو کر کہا کہ اگر ہم حکیم نہیں ہیں تو اس قبرستان کو تمہارے باپ نے بسایا ہے؟

ایک شخص نے اپنی بی بی کی ناک اپنے دانتوں سے کاٹ لی۔ اُس پر مقدمہ قائم ہوا۔ اور دونوں عدالت کے روبرو پیش ہوئے۔ عورت نہایت نیک اور رحمدل تھی۔ جب شوہر کی صورت پر مایوسی کا عالم دیکھا تو اور تو کچھ بن نہ آئی کہنے لگی کہ حضور میرے شوہر کا کوئی قصور نہیں۔ میں نے خود اپنی ناک اپنے دانت سے کاٹ لی تھی۔ (محمود حسین)

علی محمد (اپنے آقا سے) "آپ کو عثمان میاں نے سلام کہا تھا"

آقا:- "علیہ وعلیکم السلام"

علی محمد:- "اور عثمان میاں نے آپکو دعا کہی تھی"

آقا:- "علیہ وعلیکم الدعا"

علی محمد:- "اور اقرن میاں نے آپکو بہت بہت پوچھا تھا"

آقا:- "علیہ وعلیکم بہت بہت پوچھنا" (وزیر اللہ خاں)

اُستاد:- فرانس گیا ہے؟

شاگرد:- پیرس کا پایہ تخت۔

عجیب عجیب باتیں

طویل نیند:- پروفیسر بوبن برگ جو عصبی امراض کے علم میں بہت مشہور ہے ایک شخص کی بابت کہتا ہے کہ وہ دو سال چار ماہ تک برابر گہری نیند میں سوتا رہا۔ پروفیسر مذکور کہتا ہے کہ اسے ۱۰ جون ۱۹۰۴ء کو ایک حادثہ پیش آیا تھا جس سے اُس کے سر کے پچھلے حصہ میں ضرب شدید آئی تھی۔ اس کو جن ڈاکٹروں نے دیکھا تھا۔ انکا بیان ہے کہ اسکے سر کو کوئی صدمہ نہیں پہنچا مگر وہ ۲۰ جون ۱۹۰۴ء کو سو گیا۔ اور اس تاریخ سے برابر سوتا رہا۔ مریض پشت کے بل چت لیٹا رہتا ہے۔ اُسکا سر تھوڑا سا بائیں طرف جھکا ہوا ہے۔ پیشانی پر شکنیں ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ وحشتناک خوابوں کا شکار بنا ہوا ہے۔ مریض کو باقاعدہ طور پر کھانا کھلایا جاتا ہے۔ وہ نوالہ کو آہستہ آہستہ چبا کر نگل جاتا ہے۔ ۲۸ ماہ کے عرصہ میں اس نے نہ کبھی آنکھ کھولی۔ نہ بات چیت کی۔ پروفیسر کا خیال ہے کہ وہ یکایک بیدار ہو جائیگا۔ بہت سے عالم فاضل اور ڈاکٹر اس کو دیکھنے گئے۔ اور دیر تک اسکا معائنہ کرتے رہے مگر اس کی طویل نیند کی اصلی وجہ دریافت نہ کر سکے۔

فونوگراف کا تجربہ:- جزائر بحر اوکاہل میں فونوگراف سے عجیب کام لیا گیا ہے۔ ان جزائر کے دیسی باشندے کو نیوزی لینڈ میں جا کر زراعت کا کام کرنے کو تیار نہ تھے۔ اُس وقت آبادی میں کچھ آدمی جزائر بحر اوکاہل کے پہلے ہی سے مصروف تھے۔ گورنمنٹ نے ان کاروں سے انکی باتیں بولنے والی مشین میں بھر لیں۔ جنہیں وحشی مزدوروں نے کہا کہ ہمیں معقول اجرت ملتی ہے۔ اور زندگی بڑے مزے سے گذرتی ہے۔ ان باتوں کو بند کر کے دو چار گراموفون جزائر بحر اوکاہل کے باشندوں کے پاس بھیجے اور وحشیوں کو سنائیں۔ جسے سن کر دیسی باشندے آمادہ ہو گئے اور نیوزی لینڈ وغیرہ کو چلنے کے واسطے تیار ہو گئے ... ایسا ... اسکے متعلق تحقیقات کرنی تھی جناب ... تب ... فونوگراف میں اسکے مالک کی آواز سنائی گئی تو اس نے پہچانا ...

ہر مرض کا علاج

قریباً عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور اس کے سب نسخے بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں۔ آپ ان سے ہر مرض کا مجرب نسخہ معلوم کر سکتے ہیں قیمت فی حصہ ۸؏

حفظ صحت

(استفسار)

۱۵۰- درد سر اور اختلاج قلب:- میری اہلیہ کو عرصہ قریباً دو سال سے رات کے وقت درد سر تمام سر میں سخت ہوتا ہے۔ کبھی ہفتہ کبھی دو ہفتہ بعد دو چار روز دورہ رہتا ہے۔ درد سر شروع ہونے کے وقت پہلے آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔ میرے دل کی دھڑکن نے مجھکو بہت تنگ کر رکھا ہے۔ (خریدار نمبر ۳۲۴)

۱۵۱ مختلف امراض:- دس برس کی عمر میں مجھکو ضعف معدہ ہوا۔ اور پندرہ برس کے سن میں سوزاک میں مبتلا ہوا۔ سولھویں سال آتشک ہو گئی۔ سوزاک کی وجہ سے آتشک بالکل اچھی ہو گئی اب کہ میری عمر قریب بیس سال کے ہے۔ پیشاب میں رسوب سفید سفید مثل چھوٹے چھوٹے ریشہ کے برابر آتا ہے جسکی وجہ سے دونوں پاؤں میں فیل پا کی طرح ورم زیادہ چلنے پھرنے۔ یا ایک جگہ دیر تک پاؤں لٹکا کر بیٹھنے سے ہو جاتا ہے۔ درد کمر ضعف دماغ اور کان میں سنسناہٹ بھی ہو جاتا ہے۔ (این ایل)

۱۵۲- برد اعضاء:- میری عمر ۲۲ سال کی ہے۔ بفضلہ جسم تنومند اور جوانوں کے ہے مگر ہاتھ اور پیر کسی قدر ٹھنڈے رہتے ہیں۔ اور ہمیشہ ہر فصل میں سرد رہا کرتے ہیں خوراک بھی بہت کم ہے۔ ذرا سی غذا میں پیٹ بھر جاتا ہے لہذا ایسی دوا درکار ہے جس سے خوراک بڑھ جاوے اور ہاتھ پیر بھی ٹھنڈے نہوں (خریدار نمبر ۳۵۵۵)

علاج

۱۴۴ ورمہ (بجواب استفسار ۱۴۳) چرچٹہ پیلا بالنساء معہ جڑ و پھول و پتوں کے خشک کر کے پیس لینا چاہیئے اور یا ایک تولہ ساتھ پانی کے ہر روز صبح استعمال کرنا چاہیئے شناخت اسکی یہ ہے کہ اسمیں پیلا پھول ہوتا ہے اور کانٹا ہوتا ہے (حافظ عزیز الدین)

۱۴۵ پاؤں سن ہونا (بجواب استفسار ۱۵۸) اجوائن کا ست پسا ہوا یا پیپرمنٹ آئل اس جگہ پر مل لیا کریں۔ جلد سیدھا ہو جایا کرے گا۔ اور مقوی اعصاب ریشہ ادویات کا استعمال رکھیں۔ مصفی خون عرقیات کا بھی استعمال کرتے رہنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دوران خون کے سلسلہ میں کوئی اختلال واقع نہو (حکیم دوست محمد خان مالیر کوٹلہ)

گمنام و نشان عزیز

۱۱۴- میرے ایک عزیز مسعود احمد جمعہ اور دارع کے روز سے مفقود الخبر ہیں۔ ایک صاحب نے انہیں دہلی میں دیکھا تھا حلیہ یہ ہے عمر قریب ۱۶ سال۔ رنگ صاف کھلتا ہوا۔ داڑھی بھری ہوئی شرعی۔ قد میانہ۔ بدن چھریرہ۔ چہرہ کتابی۔ پیشانی کشادہ۔ آنکھیں بڑی بادامی ناک ستواں (منصور احمد)

۱۱۵- میرا ایک فرزند عمر سات ماہ نام فقیر اسٹیشن ریلوے عبد الحکیم پر جو خانیوال وزیر آباد لائن پر واقعہ ہے۔ رات کو اپنی والدہ مسماۃ بھاگی کے ساتھ سویا ہوا تھا کہ اٹھا لیگیا۔ کوئی شخص عند اللہ وہ بچہ مجھکو واپس دیدیوے (راقم بوٹا)

۱۱۶- میرے ایک دوست کا لڑکا عرصہ دو ماہ سے کہیں چلا گیا ہے حلیہ یہ ہے۔ نام سجاد حسین ولد شبیر حسین ذات سید شیعہ ساکن چوہنی دو ہتوڑ کی ضلع انبالہ جیل خانہ جالندھر میں اپنے والد شبیر حسین ہیڈ وارڈر کے پاس رہتا تھا گورہ رنگ چہرہ پر کیل نکلے ہوئے عمر ۱۶ سال قد ساڑھے پانچ فٹ چھریرا بدن۔ قدرے اردو خواندہ قرآن شریف پڑھا ہوا۔ (علی احمد خان)

عام

سوال

۱۸۲- مقناطیس:- کسی صاحب کو مقناطیس کے پتھر کا جو کہ لوہے پر نہ لگا یا گیا ہو۔ پتہ ہو تو بذریعہ پیسہ اخبار اس کے پتہ سے مطلع فرماویں۔ کہ وہ کہاں سے اور کس نرخ پر فروخت ہوتا ہے۔ (عبد الکبیر خریدار نمبر ۳۰۲۳۴)

۱۸۳- لوہا نرم کرنا:- لوہے کی گداخت کرنے کی کونسی سہل ترکیب ہے جس سے بآسانی گداخت ہو جاوے۔

۱۸۴- پارہ کی خاک:- اگر کسی بوٹی کے پتے کے عرق سے پارہ کی خاک ہو جاوے تو وہ کس کام کی ہے۔ اور اگر کسی بوٹی کی خاک سے پارہ کی خاک ہو جاوے تو وہ کس کام کی ہے؟

۱۸۵- پتہ مطلوب ہے:- چین کے کسی سوداگر کا پتہ مطلوب ہے۔ جو بھا لو یعنی ریچھ کے پتے کی خرید و فروخت کرتا ہو اور لین دین کا ٹھیک ہو کسی صاحب کو معلوم ہو تو مہربانی کر کے مطلع فرما دیں۔ (شیخ حاجی عبد الحکیم سوداگر ڈیرہ دون نمبر ۳۱۵۱۱)

لوہے کے [illegible]:- ولایت سے ایک قسم کا لوہا آتا ہے جسکو انگریزی میں آئرن کہتے ہیں اس کے باریک باریک پترے مثل کاغذ کے آتے ہیں جا بجا بازاروں پر فروخت کے لیے ضرور موجود ہوں گے۔ اس کے نام اور دکان جہاں موجود ہوں ناظرین میں سے اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو بذریعہ اخبار اطلاع دیں عین عنایت ہو۔ (خریدار نمبر [illegible])

شعر و سخن

پدمنی

عندلیبوں کو ملی آہ و بکا کی تعلیم   اور پروانوں کو دی سوز وفا کی تعلیم
جب ہر اک چیز کو قدرت نے عطا کی تعلیم   آئی حصہ میں ترے ذوق فنا کی تعلیم

زمزم ناز کو تجھے اعضا دیے جلنے کے لیے
دل دیا آگ کے شعلوں پہ مچلنے کے لیے

رنگ تصویر کے پردہ میں جو چمکا تیرا   خود بخود لوٹ گیا جلوۂ رعنا تیرا
ڈنکا کو کا لبد نور میں پتلا تیرا   یہ قدرت نے بنایا جو سراپا تیرا

بھر دیا کوٹ کے سوز غم شوہر دل میں
رکھ دیا چھپ کے اک شعلۂ مضطر دل میں

تو وہ تھی شمع کہ پروانہ بنایا تجھکو   تو وہ بجلی تھی کہ دیوانہ بنایا تجھکو
رونق خلوت شاہانہ بنایا تجھکو   نازش ہمت مردانہ بنایا تجھکو

ناز آیا ترے حصے میں ادا بھی آئی
جاں فروشی بھی محبت بھی وفا بھی آئی

آئی دنیا میں جو تو حسن میں یکتا بن کر   چمن دہر میں گل حل رعنا بن کر
رہ گئی بجلی سی آنکھوں کی جو نظارہ بن کر   دل لگا ہر اک کا خال سویدا بن کر

حسن خدمت سے شگفتہ دل شوہر رکھا
کر دم جادہ اطاعت سے نہ باہر رکھا

تیری فطرت میں محبت ہی کی غمخواری تھی   تیری عشرت بھی شیرینی تھی [illegible]
جلوۂ حسن میں شامل تھی جو کاری تھی   درد آیا ترے حصے میں [illegible]

آگ پر بھی نہ تجھے آہ! مچلتے دیکھا
تپش حسن کو پہلو نہ بدلتے دیکھا

تو وہ عصمت کی تھی آئینہ سیما تصویر   حسن سیرت کی تھی تیری تجلا تصویر
لوگ تصویر کی تھی کہ تیری زیبا تصویر   جسکو قدرت نے بنایا تھا سراپا تصویر

نور ہی نور ترے جلوۂ مستور میں تھا
انجمن آرا جو حسرت شمع بجھی طور میں تھا

لب پہ آیا جو حیا چشم فسوں ساز میں تھی   کہ قیامت کی ادا تیرے ہر انداز میں تھی
شکل پھرتی جو تری دیدۂ غماز میں تھی   برق بیتاب تری جلوہ گہ ناز میں تھی

یہ وہ بجلی تھی قیامت کی تڑپ تھی جس میں
شعلۂ نار محبت کی تڑپ تھی جس میں

تیری بجلی تھی جو شمع شرر افشاں ہو کر   کوندا کی تھی جو چمن میں مہماں ہو کر
یہ وہ بجلی تھی جو سوز غم حرماں ہو کر   خاک سے لوٹ گئی تیری پشیماں ہو کر

یہ وہ بجلی تھی تجھے جس کے اڑنے پہ ہونا تھا
رفتہ رفتہ تپش سوز جگر نے پھونکا

آہ! اے وہ شعلۂ خاندان ادا کی دیوی   آہ! اے رشک نسیم حسن و وفا کی دیوی
آہ! اے پیکر انوار صفا کی دیوی   اے مزار رخ کدۂ عرش حیا کی دیوی

تیری تقدیس کا قائل ہے زمانہ کب تک
تیری عصمت کا زباں پر ہے فسانہ اب تک

آفریں ہے تری عالی نسبی ہمت کیلئے   آفریں ہے تیری عصمت تری [illegible]
کیا شایاں ہے زمانہ تری شہرت کیلئے   کوئی آئی ہے اک خلق زیارت کیلئے

نقش اب تک ہے تری عظمت کا سب کے دلمیں
تو وہ دیوی ہے ترا مندر ہے میلا دلمیں

[illegible]

پیسہ اخبار کلب

ایک اور خریدار کو ہمیشہ پیسہ اخبار مادام الحیات مفت ملے گا

مولوی محمد حسین صاحب مولوی فاضل و قاضی فاضل پروفیسر عربی ایف سی کالج لاہور جنوری ۱۸۹۲ء

سے پیسہ اخبار کے خریدار چلے آتے ہیں۔ آخر دسمبر ۱۹۱۱ء کو آپکی خریداری کے بیس سال پورے ہونے والے ہیں۔ کیونکہ آپنے اس وقت تک کل قیمت ادا کر دی ہے۔ اسلیئے آیندہ مولانا صاحب کی خدمت میں انشاء اللہ مادام الحیات پیسہ اخبار بلا معاوضہ حاضر ہوا کریگا۔ واضح رہے کہ خریداران پیسہ اخبار میں سے اب بہت سے اصحاب کی خریداری کے بیس بیس سال جلد پورے ہونے والے ہیں۔ اگر انمیں سے بعض صاحبان چاہتے ہوں تو وہ ابھی سے باقی ایک دو سالوں کی پیشگی قیمت ادا کر کے دوامی خریداروں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ نیاز مند دعا گو ہے کہ پیسہ اخبار کے ایسے خریدار سینکڑوں سال تک پیسہ اخبار کے مطالعہ سے مستفید ہوتے رہیں۔

جواب طلب ٹکٹ یا کارڈ:۔ بوجہ کارخانہ کی خط و کتابت کی مقدار بہت بڑھ جانے کے آیندہ کارخانہ پیسہ اخبار سے کسی صاحب کو کسی مفید خاص استفسار وغیرہ کے خط کا جواب بذریعہ ڈاک نہیں ملیگا۔ جبتک کہ اس کے ساتھ جوابی کارڈ یا ٹکٹ نہ بھیجا جائیگا۔ البتہ ہر قسم کی فرمایشوں کی کارخانہ اپنے محصول ڈاک کے ساتھ بخوشی تعمیل کریگا جو باتیں مفید عام ہوتی ہیں انکا جواب پیسہ اخبار کلب کے ذریعے دیدیا جاتا ہے۔ لیکن جو باتیں صرف مفید خاص ہوں جیسی کہ محمد کاظم صاحب برتاب گڑھ مستند مہدی حسن صاحب نوزی کا جو آجکل جزائر ملایا یا کیمپ ٹاؤن میں ہیں۔ پتہ پوچھتے ہیں۔ ایسے استفسارات کا جواب سوائے اس صورت کے نہیں دیا جا سکتا کہ انکے ساتھ جوابی کارڈ یا جوابیہ ٹکٹ ہو۔

جاپانی پمپ اور کرگھے (۱۲۳۳۲)۔ کنوؤں سے پانی نکالنے کی کوئی خاص جاپانی مشین نہیں ہے۔ جو آپنے لکھی ہے کہ ایک آہنی نل زمین میں گاڑ کر ایک اوپر پرزہ لگا دیا جاتا ہے۔ اور یہی پمپ کا کام دیتا ہے۔ یہ غالباً ہوشیارپور میں بنتا ہے جاپانی کرگھوں میں سوت بطریق معروف تیار کر کے لگا دیا جاتا ہے۔ جاپانی کرگھے کے علاوہ ایک سیرام پور فلائی شٹل لوم ہوتا ہے۔ اس لوم میں جاپانیوں نے کچھ ترمیم بھی کی ہے۔ کرگھوں اور پارچوں کے متعلق آپ بہترین اور سب سے سابق اطلاع ماہ رواں کے آخر میں کلکتہ جا کر حاصل کر سکتے ہیں جہاں کانگرس کی صنعتی و زراعتی نمایش میں ایک حصہ صرف اسی کے لیے مخصوص ہوگا۔

اخبارات:۔ عبدالعزیز صاحب بریلوی ہندوستان سے بنگالی مطبوعات سے ثابت ہے کہ سوائے انگریزی زبان میں کوئی اخبار نہیں نکلتا۔ ہاں بنگالی زبان میں ضرور نکلتا ہوگا۔ مصر سے کوئی اخبار کسی زبان کا نہیں نکلتا علی ہذا پورٹ سعید سے مگر پورٹ سعید میں بھی عربی اخبارات استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو اسکندریہ اور قاہرہ سے عربی زبان میں نکلتے ہیں۔

معمہ کا جواب:۔ مولوی سید احمد صاحب اپنے کسی اشتہار کے معمہ کا جواب بہشتی موجب رضائے خدا است الخ اس دفتر میں بھیجا ہے۔ حالانکہ وہ مشتہر کو بھیجا جانا چاہئے تھا۔ اکثر ناظرین محض اس وجہ سے کہ اشتہار اخبار میں ہوتا ہے۔ یہ سمجھتے ہیں کہ اشیاء مشتہرہ اخبار کے دفتر ہی سے ملتی ہیں اور جب ہمیں فرمایش بھیجتے ہیں اور تعمیل نہیں ہوتی تو شکایتوں کی بھرمار کرتے ہیں۔ اگر فرمایش بھیجتے وقت مشتہر کا پتہ غور سے پڑھ لیا کریں تو یہ قباحت پیدا نہ ہو۔ اسی قسم کی غلط فہمی مولوی سید احمد صاحب کو ہوئی ہے۔

استفسارات کی اجرت:۔ (۳۵۶۵۰) حفظ صحت عام سوالات اور کلب کے کالموں میں جو استفسارات درج ہوتے ہیں۔ انکی کوئی اجرت نہیں لیجاتی بلکہ خالصاً لوجہ اللہ درج کئے جاتے ہیں۔ آپکے مرض اور بہت سے دیگر امراض کے لئے کئی مجرب نسخے جوابات حفظ صحت میں مندرج ہیں جسکے تین حصے کارخانہ پیسہ اخبار میں موجود ہیں۔ اور چوتھا زیر طبع ہے۔

تاریخی نام:۔ شریف الحسن صاحب پوسٹ ماسٹر ہمیت ریاست جاورہ لکھتے ہیں کہ ۱۶ نومبر ۱۹۱۱ء کے ہفتہ وار پیسہ اخبار سے معلوم ہوا کہ بابو گوبند پرشاد عرف امت نور صاحب کو اپنے لئے اور مسٹر حبیب اللہ خاں صاحب کو اپنے فرزند کے لیئے تاریخی نام مطلوب ہے۔ چونکہ بابو گوبند پرشاد عرف امت نور صاحب میرے عنایت فرما اور مسٹر حبیب اللہ خاں صاحب میرے خاص محب ہیں اس لیئے چند تاریخی نام تجویز کئے ہیں جو پسند ہو رکھ لیں۔ اختر احمد جمال۔ بختیار علی۔ محمد عشق علیخاں۔ محمد شرف خاں۔ کرامت داد خاں ۱۳۳۰ھ

انڈوں کی تجارت:۔ سید ملیح الدین حسن صاحب پنک (؟) آپ جو ولایت کو انڈے فروخت کے لیئے بھیجنے چاہتے ہیں۔ اس میں آپ کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ یورپ میں اضلاع متحدہ امریکہ فرانس اور سوئٹزرلینڈ کے انڈوں کی ریل پیل رہتی ہے اور یہ انڈے ہندوستان کے انڈوں سے یقیناً بہتر ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ لوگ خیال سائنٹیفک طریقہ سے پالی جاتی ہیں۔ بمبئی اور کلکتہ میں انکا کوئی ایجنٹ نہیں ہے۔

بھوست:۔ خریدار ۲۲۳۵ نمبر جگن سہائے صاحب محرر ساضلع دربھنگہ کے استفسار کے جواب میں لکھتے ہیں کہ جلال الدین صاحب سوالدو سور دیے لے کر ایک تعویذ اور دو ایک اور چیزیں دیتے ہیں جس سے بھوست اتر جاتا ہے۔ چونکہ میرا تجربہ انکے تعویذ کا ہو چکا نہیں ہے۔ اسی وجہ سے جلال الدین صاحب کا پورا پتہ نہیں لکھا۔ جگن سہائے صاحب براہ مہربانی کسی ہوشیار طبیب یا ڈاکٹر کو دکھائیں۔

جلا ہوا دودھ:۔ (۲۳۵۳۱) جلا ہوا دودھ جو ٹین کے ڈبوں میں بند ہوتا اور بچوں کو دیا جاتا ہے وہ عام طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ مگر خریدنے کے وقت یہ خیال رہے کہ ٹین تازہ ہو۔ پرانا ٹین بدبودار ہو جانے کے علاوہ بجائے فائدہ کے الٹا نقصان کرتا ہے۔

ڈاکٹری کی کتابیں:۔ (۳۱۴۶۷) لاہور اور آگرہ میڈیکل اسکولوں میں جو کتابیں ڈاکٹری کی اردو ہائی جاتی ہیں وہ زیادہ تر انہی استادوں کی ترجمہ کردہ ہوتی ہیں جو ان اسکولوں میں تعلیم دیتے ہیں۔ مگر دو ایک کتابیں باہر کے لوگوں کی بھی ہیں۔ یہ بجنسہ ان کتابوں کا ترجمہ ہوتی ہیں جو انگریزی کی ایل ایم ایس کلاس کے لیئے مقرر ہوتی ہیں۔ اور لاہور و آگرہ کے ان کتب فروشوں سے مل سکتی ہیں جو کورس کی کتابیں فروخت کرتے ہیں۔

مویشی شماری:۔ (۱۱۵۸۲) مردم شماری کی طرح سرکار احاطہ دار مویشی شماری بھی کراتی رہتی ہے۔ مردم شماری دس سال بعد اور مویشی شماری تقریباً ہر سال دیہات کے چوکیداروں اور پٹواریوں کے ذریعہ سے ہوتی رہتی ہے۔ غالباً ضلع کے دفاتر سے آپکو اس کی کیفیت معلوم ہو سکے گی۔

حق شفع:۔ (۲۷۲۹۰) ناظرین میں سے قانون پیشہ صاحب اطلاع دیں کہ ایک شخص جو اپنے گھر سے بہت فاصلہ پر ہے اور اس کے چند قریبی رشتہ داروں نے اپنی زمین فروخت کر دی ہے۔ اب وہ چار سال کے بعد حق شفع کا دعویٰ کرتا ہے۔ اسکا دعوےٰ جائز ہے یا ناجائز؟ اور جائز یا ناجائز ہے تو کس طرح؟

قبر آدم:۔ حافظ عزیز الدین صاحب سوداگر حرم (؟) آدم علیہ السلام کی قبر سرانديپ یعنی سیلون میں بتائی جاتی ہے۔ سلطان روم کی فوج کے متعلق پچھلے ہفتہ میں جواب دیا جا چکا ہے۔

سور ناگ کے بال وغیرہ استفسار مندرجہ پیسہ اخبار کے جواب میں گنیشداس صاحب ایکٹر ڈپٹی اسمٰعیل خاں سے لکھتے ہیں کہ سور ناگ بھینس کے بال اور پوڈر وغیرہ ایلن بی کمپنی اینڈ کو ہاتھیے ہاؤس کلکتہ سے منگائی ہیں۔ حرمت سوڈا واٹر۔ خان بہادر سید حاجی گل شاہ صاحب باجارہ ضلع کراچی (سندھ) سے تحریر کرتے ہیں کہ چار ملک سندھ میں علما نے حرمت سوڈا واٹر و لیمنیڈ کا فتویٰ اس بنا پر جاری کیا ہے کہ اسکی بوتلیں جن برشوں سے صاف ہوتی ہیں وہ سور کے بالوں کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ حاجی صاحب اطمینان رکھیں کہ سور کے بالوں کا برش ہونا اگر درست بھی ہو تو بھی شرعیت کی رو سے کوئی فرق نہیں آتا کسی طرح جائز ہے۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۸ دسمبر ۱۹۰۶ء

شاہ کجکلاہ کی تقریر افتتاح پارلیمنٹ

ایران میں مجلس شوریٰ کا اجرا کئی صدیوں کی تاریکی کے بعد تاریخ ایران میں ایک روشن دستور باب کھولنے اور اہل فارس کو ترقی و خوشحالی کی شاہراہ پر لا ڈالنے والا ہے جسکے لیے وہ کسی طرح اپنے بیدار مغز و رعایا پرور فرمانروا اعلیحضرت شاہ مظفر الدین قاجار خلد اللہ ملکہم کی عنایت کے شکریہ سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ قیام پارلیمنٹ کی اجازت مرحمت فرمانے میں اعلیٰ اختیارات حکومت کی جو قربانی شاہ معظم کو آئینی گورنمنٹ کی قربانگاہ پر چڑھانی پڑی ہے اس کی نظیر ایشیا کے تاجداروں میں شہنشاہ میکاڈو کے سوا نہیں ملسکتی۔ ایرانی سرکاری گزٹ لکھتا ہے کہ ۱۷ شعبان گذشتہ کو ممبران صوبہ طہران کا انتخاب مکمل ہو جانے کے بعد شب کے ۳ بجے ایرانی مجلس شوریٰ کا ابتدائی اجلاس بحضور شاہ کجکلاہ بڑی آن و شان سے منعقد ہوا۔ تمام امرا و وزرا و علما اور شہزادے و اشراف ایران شاہ کے چاروں طرف ماہتاب کے گرد ستاروں کا عالم دکھلاتے تھے۔ شاہ کجکلاہ دریچہ کے نزدیک بلند کرسی پر جلوہ افروز تھے۔ تمام دول عظمیٰ کے قونصل بھی افتتاح پارلیمنٹ کے وقت قصر شاہی کی ایک گیلری پر بٹھائے گئے۔ شاہ کجکلاہ نے اجتماع پارلیمنٹ پر یہ کہکر اظہار مسرت کیا کہ "خدا کا شکر ہے کہ آج ہماری وہ مراد بر آئی جس کی آرزو میں دس سال سے انتظار کے دن کاٹ رہے تھے" بعد ازاں ناسازی مزاج کے باعث آپنے تاج کی تقریر ناظم الملک سابق وزیر انصاف کو عطا کی جسکا مندرجہ ذیل مضمون وزیر موصوف نے باواز بلند سنایا:

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سرداران ایران! آج کے مبارک دن میں ہم نے خدا کی مدد اور عنایت سے اپنا وہ متاع گمگشتہ پا لیا جسکی تلاش اور جستجو میں کئی سال تک خون جگر کھا کر بسر کیے تھے۔ آج کا مبارک دن تمام اہل ایران کے لیے عید اکبر کا دن ہے یہی دن انکے نئے تمدن کا مدار اور انکی ترقی یافتہ زندہ قوموں کی صف میں داخل ہونیکا پہلا قدم ہوگا۔ آج ہی سے اہل ایران اپنی حکومت کے سچے دوست و بازو بن کر اپنی نئی زندگی کو برگ و بار لائیں گے اور اس کے تمدن کو پُر زور بنائیں گے۔ قوم اور گورنمنٹ کے دوستانہ تعلقات گہرے اور مضبوط ہوں گے۔ ایرانی قوم کے برگزیدہ نائب اس کی ضرورتوں اور اس کی اخلاقی و معاشرتی زندگی کے اسباب تلاش کر کے نہایت صدق اخلاص اور تدبر کے ساتھ ملک کی خدمت بجا لائینگے۔

ہماری یہ امید نہایت قوی ہے کہ ارکان دولت اور قومی قایم مقام۔ جو سرداران ملک۔ اعیان بلاد۔ تجار علما اور اہل پیشہ میں سے منتخب ہوئے ہیں۔ ملک میں انصاف اور تمدن و تہذیب کو پھیلانے والے قوانین وضع کرینگے۔ اور حکومت کے محکموں کی درستی میں جان و دل کوشاں ہونگے۔ اس کے مالی بجٹ کو سنبھالیں گے اور اپنے ملکی بھائیوں کے لیے ہر طرح کے اسباب زندگی و خوشحالی فراہم کرینگے انکی نگاہیں ہر وقت ایسے امور اور تدابیر کی متلاشی رہیں گی جو ملک میں امن قایم رکھنے اور ساری قوم کی خوشحالی و تمدن کی ممد و معاون ہوں۔ جیسا کہ ہر عقلمند جانتا ہے کہ حکومت کی خوشحالی و زندگی اس کی مخلص رعایا کی زندگی اور فلاح کے ساتھ وابستہ ہے۔

اے قومی نائبو تمہارا فرض ہے کہ نفسانی خواہشوں اور خود غرضیوں سے نہایت پرہیز رکھو کیونکہ اس کمینہ عادت سے زندگی اور تمدن کے ارکان منہدم ہو جاتے ہیں۔ بلکہ کاروبار میں خلل پڑتا ہے اور زندہ قومیں نیست و نابود ہو جاتی ہیں۔ حکومت اور قوم تم سے ایسی عظیم الشان خدمات کی متوقع ہے۔ جو ملک کی خوشحالی کا باعث ہوں اور تمدن و سرسبزی کو اس میں دائر و سائر بنائیں۔

قوم نے تمکو اعلیٰ اخلاق۔ اصابت رائے اور ہمدردی ملک و ملت کی صفات سے آراستہ پاکر اپنا مختار وکیل بنایا ہے۔ اسی بات سے میں بیحد خوش ہوں میرے دل کو اطمینان ہے اور اس میں ایک قسم کی نئی امید کی روح پھونک رہی ہے جس نے میرے قوم کو دوست اور دل کو ہمت بندھائی ہے۔ مجھے پورا اعتبار ہے کہ تم حکومت اور قوم کی نہایت سچائی اور بڑی لیاقت و معاملہ فہمی کے ساتھ خدمت کرو گے۔ میرے نزدیک تمام رعایا اولاد کی طرح ہے میں انکی خوشحالی اپنی سعادت اور انکی تکلیف اپنی مصیبت تصور کرتا ہوں اور انکے رنج و راحت میں پورا حصہ لینا چاہتا ہوں۔

میں آج تمکو اس اہم نقطہ کی جانب متوجہ کرتا ہوں جو زندگی کے میدان میں اپنا وجود قایم رکھنے کی کوشش ہے۔ اب تک اور آج سے پہلے تم جو کام کرتے تھے اسکا نتیجہ صرف تمہاری ہی ذات تک محدود رہتا تھا اسکی نیکی اور بدی تمہیں کو اٹھانی پڑتی تھی۔ لیکن آج کے بعد تمہارے اعمال کا اثر حکومت اور قوم پر پڑے گا اسکا خیال رکھو کہ جن لوگوں نے تمکو ایسی ذمہ داری کی خدمت ادا کرنے کے لیے انتخاب کیا ہے وہ تم سے ایسے اعمال کی توقع رکھتے ہیں۔ جو حکومت اور قوم دونوں کی پسندیدگی کا شرف حاصل کریں اور اہل ملک میں عالی ہمتی اور اصلی زندگی کی روح پھونکیں اس لیے تمہارا فرض ہے کہ موجب فساد امور کے دور ہونے اور ایرانی اتفاق کو منتشر کرنے والی حرکتوں کے پاس نہ پھٹکو۔ تم خدا اور قوم دونوں کے سامنے سخت ذمہ دار بنے ہو اس ذمہ داری میں فرق نہ آنے دو۔

مجھکو کامل توقع ہے کہ میری یہ نصیحت تم بگوش دل سنو گے۔ اب میں صرف اسی قدر اور کہتا ہوں کہ ہمارا کام ان ذمہ داریوں کے پورا کرنے میں جان و دل سے کوشش کرنا ہے جو ہم نے برداشت کی ہیں۔ کیونکہ خداوند بصیر و قدیر ہماری ہر ایک حرکت اور سکون کا حساب لیگا اور وہ ہمارے اعمال کا نگران اور ہمارے دلی خیالات سے آگاہ ہے۔ اس نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ حق کو عزت اور باطل کو ذلت نصیب ہوگی"

قابل توجہ صاحب ڈپٹی کمشنر ملتان

عنوان بالا کے ایک مختصر تحریر محمد عبداللطیف صاحب ساکن قصبہ کہروڑ ضلع ملتان نے اوائل ماہ رواں میں بغرض اندراج اخبار بھیجی تھی۔ مگر چونکہ پیسہ اخبار نے ابتدا ہی سے الگ رہنے اور ہندو مسلمانوں میں صلح و اتحاد کا خیال پھیلانے کو اپنا شعار خاص قرار دیا ہے۔ ایسی تحریر کی اشاعت مناسب نہ سمجھی گئی اور اسی طرح کی اور بیشمار تحریروں کی طرح۔ جو روزانہ دفتر ہذا میں وصول ہوتی رہتی ہیں وہ ردی کر دیگئی۔ مگر چونکہ راقم صاحب نے دوبارہ بھیجنے کے ساتھ صداقت کا بڑے زور سے یقین دلاتے اور مسلمانان قصبہ مذکورہ کو اپنے ہندو ہمسائیوں کے ہاتھ سے نہایت تنگ و پریشان بتلاتے ہیں اسلیے ہم اسکا ترجمہ ذیل میں بجنسہ دیکھائی دیتے ہیں کہ وصول تو

تمام سرکاری محکموں کی اعلیٰ اسامیاں حتیٰ کہ حضور ملک معظم صاحب وزیر ہند کی اگزیکٹو کونسلوں کی ممبریاں اور مختلف صوبوں کی لفٹنٹ گورنریاں تک کھلی ہوئی ہیں مگر ایسے قسمت کی تیرگی کہئے یا رنگت کی کہ ابتک کوئی دیسی مذکورہ بالا عہدوں پر سرفراز نہیں ہونے پایا اور یورپین اصحاب میں بھی ہزاروں میں سے ایک ہی ان مناصب جلیلہ تک پہنچتا ہے ورنہ بعض اوقات انگلستان سے کوئی خوش نصیب براہ راست مقرر ہو کر آجاتا ہے اور یہاں کے امیدوار منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ عام طور پر تمام دنیا میں اعلیٰ لیاقت مستعدی لوگوں کی ترقی کا ذریعہ ہوتی ہے مگر بنگال کے ایک سابق سولین نے صوبہ مذکور کی "سول سروس" پر حال میں جو کتاب شائع کی ہے اسمیں لیاقت کے معنی وہ کچھ اور لیتا ہے۔

لیاقت کی تشریح

مصنف مذکور کے نزدیک لیاقت سے لفٹنٹ گورنر یا کسی اور مقتدر افسر کا رشتہ دار ہونا مراد ہے اور ایسی لیاقت کی قدردانی نہ صرف قائم مقامی کے بخشش بلکہ مستقل مقامات کی تعیناتی اور خوشگوار کام سے ہوتی ہے۔ بعض حالتوں میں لیاقت سے حسین بیوی کا شوہر ہونا مراد ہے۔ لیاقت سے حکام اعلیٰ کے سے مذہبی خیالات رکھنا مراد ہے۔ لیاقت سے اچھی طرح گانا اور سیٹی بجانا مراد ہے لیاقت سے حکام رسی اختیار کی تعریف میں اخبارات کو طویل مضمون لکھنا مراد ہے۔ لیاقت سے یہ مراد ہے کہ صاحب لفٹنٹ گورنر کو درباری ظریف کی طرح نت نئے لطیفے سناتا اور اپنی فضول گوئی سے خوش رکھتا رہے۔ لیاقت سے یہ مراد ہے کہ سڈول جسم و خوشنما چہرہ رکھتا ہو اور درباداری و ناز برداری میں مشاق ہو خصوصاً جبکہ مربی کی بیوی حسین و نوجوان پسند و ترنم ہو۔

عورت کا اثر

مندرجہ بالا چبھتے ہوئے فقروں سے جہاں یہ ظاہر ہے کہ وہ کسی سرد مہری کے درد رسیدہ دل سے نکلے ہیں وہاں یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ طرز نظم و نسق بھی اس پوشیدہ مگر زبردست نسوانی اثر سے بری نہیں رہ سکا۔ جسکی وجہ سے بیچاری پرانی مشرقی حکومتوں کو بدنام کیا جاتا ہے۔ ہندوستان اور انگلستان کی تاریخ نازک اندام مگر چالاک و طاقتور طبیعت والی عورتوں کے کارناموں سے بھری پڑی ہے جنکا سلسلہ اس "ترقی و تہذیب" کے زمانہ میں بھی قطع نہیں ہوا۔

مسلمانان ہند اور برٹش گورنمنٹ

لنڈن کے نامور اخبار "ٹائمز" میں رائٹ آنریبل مسٹر امیر علی ... کے تازہ و وسیع مضمون مندرجہ رسالہ "انیسویں صدی" پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ علی گڑھ کے تلامذہ کی تعلیم و تربیت کے اثر سے اچھے مسلمان بنکر نکلتے ہیں اور ساتھ ہی وہ سلطنت انگلشیہ کے اچھے شہری بھی ہوتے ہیں۔ ابھی بہتر حالت کی امید ہندوستان کے ۶ کروڑ ۲۰ لاکھ مسلمانوں کے متعلق بھی لگائی جا سکتی ہے۔۔۔۔۔ اس کے وسایل یہ ہیں کہ اول تو پبلک کاموں کے ایسے میدان مسلمانوں پر کھولے جائیں جو انہیں گورنمنٹ کی اعتماد و قدردانی کا یقین دلائیں اور دوسرے ایسے موقع بڑھائے جائیں کہ شریف خاندانوں کے مسلمان لڑکے مذہب کے راستہ سے بھٹکے بغیر مغربی سائنس کا علم اور مفید زندگی کے قواعد سیکھیں۔ ان دو ابتدائی باتوں سے مسلمانان ہند کے خیالات اور رہبر اپنے وقت پر انکی عام تعلیم کو ترقی و اصلاح نصیب ہوگی۔ لارڈ نارتھبروک نے آنجہانی سرسید احمد خاں کے ... سے علیگڑھ کالج کی بنیاد رکھتے وقت درحقیقت ان مسایل کی اصلیت پہچاننے میں ایک مدبرانہ غایر نظر کا ثبوت دیا ہے جو برطانیہ کلاں کو اپنی مسلمان آبادی کے تعلقات میں حل کرنے پڑتے ہیں۔ وہ آبادی جسکی قسمت گریٹ برٹن سے وابستہ ہے۔

مسٹر نوروجی کے رخصتی جلسے

ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن و نیشنل ٹیمپرنس لیگ کی جانب سے "محترم بزرگ ہند" مسٹر دادا بھائی نوروجی کی روانگی

ہندوستان پر شاندار جلسے منعقد ہونا اور ان میں کثیر التعداد اہل ممبران پارلیمنٹ۔ لبرل اراکین و دیگر معززین انگلستان کا گرمجوشی سے حصہ لینا نیز رپورٹر ایجنسی کا ان جلسوں کی خبر بذریعہ تار برقی ہندوستان بھیجنا اس امر کی خوشگوار و بیّن شہادت ہے کہ نہ صرف انگلستان کے بہت سے معزز اہل الرائے مسٹر دادا بھائی نوروجی کو خاص عزت و احترام کی نظر سے دیکھتے اور ان کے مفید کام کی وقعت ملحوظ رکھتے ہیں۔ بلکہ عام طور پر انگلستان میں انڈین نیشنل کانگریس اور اس کی شاندار اغراض سے ایک دلچسپی پیدا ہو چلی ہے اور نامور محب وطن مسٹر گوکھلے نے جس مقصد کی خاطر دوبارہ سفر انگلستان کی زحمت اٹھائی ہے اُس میں ایک حد تک کامیابی نظر آنے لگی ہے جس پر ہمدردان ہند کو مسرت ہونی چاہیے۔ مسٹر دادا بھائی نوروجی کا انگلستان سے اس اعزاز کے ساتھ رخصت ہونا اور کانگریس کا نہ صرف لبرل فریق کے ایک معقول حصہ نیز تمام لیبر پارٹی کی ہمدردی اپنے ساتھ لانا ان کی صدارت کی عظمت کو کئی درجہ بڑھا دیتا ہے اور بہت دور سے اس بات کی ضرورت ظاہر کرتا ہے کہ آئندہ اجلاس کلکتہ میں اعتدال و احتیاط کو ہرگز ہاتھ سے نہ دیا جائے۔

آگرہ میں دربار کی شاندار تیاریاں	آگرہ میں آئندہ وائسریگل دربار متعلقہ سیاحت امیر صاحب کی

تیاریاں کمال ہوشیاری و مستعدی سے کیجا رہی ہیں۔ مختلف کیمپ موجودہ سڑکوں کے دونوں طرف لگا دیئے گئے ہیں۔ جن سے نئی سڑکیں بنانے کی محنت و لاگت بچگئی ہے۔ علی ہذا آبرسانی۔ صفائی۔ روشنی۔ حفظان صحت۔ باربرداری وغیرہ کے متعلق بھی کچھ زیادہ وقت نہیں اٹھانی پڑی ہے۔ حضور وائسرائے اور صاحب لفٹنٹ گورنر کے کیمپوں کے لئے پارک میں حسب دلخواہ جگہ ملگئی ہے اعلیٰ امیر صاحب والا ڈ کچنر کے کیمپ بھی نہایت اچھے موقعوں پر نصب ہوئے ہیں۔ وزیروں کے کیمپوں کو بھی قریب ہی اچھی جگہ دیگئی ہے۔ فوج کے لئے جو مقام منتخب ہوا ہے وہ اہل فوج اور باشندگان شہر دونوں کی سہولت و آسایش کو مدنظر رکھکر تجویز کیا گیا ہے۔ تاکہ کسی قسم کی مشکلات پیدا نہ ہونے پائیں۔

دربار کے خبر کا عام امید کیجاتی ہے کہ آگرہ کا دربار باعتبار شان و شوکت ہز ہائنس امیر صاحب افغانستان کی عظمت کے لایق ہوگا اور امیر ممدوح کو وہاں ہندوستان کے اکثر جلیل القدر سرداروں سے ملاقات کرنے ملنے۔ نیز انگریزی اور دیسی ریاستوں کی سپاہ کے معاینہ سے اپنا خاص شوق پورا کرنے کا موقع ملیگا۔ بڑے والیان ریاست میں ہز ہائنس مہاراجہ سندھیا عالیجاہ بہادر اور ہز ہائنس مہاراجہ بیکانیر کے شریک ہونے کی خبر گرم ہے علاوہ ازیں صوبجات متحدہ کے تینوں بڑے والیان ریاست یعنی ہز ہائنس مہاراجہ صاحبان بنارس و ٹہری و نواب صاحب رامپور اور اودھ کے اکثر بڑے تعلقدار مثلاً راجہ صاحب بلرامپور۔ جہانگیر آباد۔ محمود آباد۔ پرتاب گڈھ و کنور صاحب آہلووالیہ نیز صوبہ آگرہ کے رؤسائے جلیل القدر مثلاً راجہ صاحب مرسان۔ بارہ۔ مین پوری اور آنریبل نواب یوسف علیخاں آف میندھو ضرور شامل دربار ہونگے اور بہت سے سربرآوردہ و نامور جاگیردار بھی اس جلسہ میں حصہ لینگے۔

دربار کی مزید کیفیت

وزیروں کا کیمپ جس انگلستان کے بعض نامور لارڈوں کے فرودگش ہونے کی توقع ہے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے ممبر ہمیں صاحب کی نگرانی میں ہے دربار کے بڑے بڑے کاموں میں حکام عالی مقام و رؤسا ذوی الاحترام کی باہمی ملاقاتیں۔ تمغہ جات ستارہ ہند انڈین امپائر کے جلسے جو قلعہ کے دیوان خاص میں منعقد ہونگے۔ اور تیس ہزار سپاہ کا ریویو ہونا چاہیے۔ پہلے جنگ مصنوعی کا خیال تھا۔ مگر چونکہ اردگرد کے مزروعہ علاقہ میں جنگ مصنوعی کا انعقاد فصلوں کے لئے سخت ضرر رساں ہوگا اور سرکار کو کثیر المقدار معاوضہ دینا پڑیگا اس لئے اب سپاہ سے صرف مراسم شان و شوکت میں کام لیا جائیگا۔

سیاحت امیر صاحب کا جدید پروگرام!

ہز مجسٹی امیر افغانستان کی آئندہ سیاحت ہند کے نئے

پروگرام سے گو پنجاب والوں کو بالکل مایوس اور اہل بمبئی کو ایک دن گھٹ جانے پر ملال کیا ہو مگر ہندوستان کے تمام حصوں میں تازہ ترمیم پر مسرت و اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے کیونکہ جدید انتظام سے ہز مجسٹی کو ہندوستان خاص میں پہلے کی نسبت کئی دن زیادہ رہنے اور دار السلطنت ہند (کلکتہ) و دار الامارۃ پنجاب (لاہور) کو ملاحظہ فرمانے کا موقع ملیگا۔ جس سے محروم ہونا امیر ممدوح کے دورہ کی اہمیت اور رعایا کی امیدوں کے سخت منافی تھا۔ کلکتہ میں فروکش ہونے کے علاوہ [illegible] آپ آگرہ تشریف لائیں گے ... کا بھی ملاحظہ ہوگا۔ ... اور دورہ صوبہ پنجاب میں صوبہ کے مسلمانان اظہار عقیدت کا مناسب موقع پائیں گے۔ نیز اسلامیہ کالج لاہور اپنا سنگ بنیاد آپ کے دست مبارک سے نصب ہونے کا شاندار فخر حاصل کر سکیگا۔ جس کے ساتھ ہی کئی ایک منفعت یقینی سمجھنی چاہیئے۔ حضرت خواجہ صاحب اجمیری کے مزار درگاہ کی زیارت امیری سے جس کی ... کی توقع ہے۔ وہ یقیناً دس گھنٹے کے مختصر قیام میں بھی پوری ہوگی۔ علاوہ بریں ... بہاولپور کا ایک روز کی مزید مہمان نوازی پر مشرف ہوگی۔

زنانہ کام کی نمائش متعلق جلسہ کانفرنس از جناب شیخ عبد اللہ صاحب

بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ وکیل آنریری سکرٹری صیغہ تعلیم نسواں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی ایک تازہ چٹھی سے معلوم ہوتا ہے۔ چند سالہائے گذشتہ کے دستور کے موافق امسال ڈھاکہ میں بھی اجلاس کانفرنس کے ساتھ زنانہ صنعت و حرفت کی نمائش منعقد ہونے والی ہے۔ پچھلے سال علیگڈھ میں زنانہ صنعت کی نمائش بہت شاندار و کامیاب رہی تھی۔ اور اس سے جو کچھ نفع مقصود تھا۔ وہ بھی ایک حد تک حاصل ہوا اور قوم کے سربرآوردہ اصحاب نے اسے کانفرنس کا ایک ضروری جزو قرار دیکر آئندہ برابر جاری رکھنے کے لیے زور دیا مگر امسال کانفرنس ایک ایسے دور دراز مقام پر ہوگی ہے کہ جہاں علیگڈھ سے معقول انتظام نمائش کا ہونا بہت دشوار ہے۔ تاہم ہمدردان قوم کے بھروسے پر نمائش کے انعقاد کا سامان کیا گیا ہے۔ اور اُسے کامیاب بنانے کے لیے کوشش ہو رہی ہے۔

چیزوں کا بھیجنا لہذا عام طور پر انڈین پبلک خصوصاً حامیان صنعت و حرفت سے درخواست کیجاتی ہے کہ وہ اس نمائش کی امداد میں حصہ لیں۔ اور اپنے گھروں خاندانوں اور شہروں کی بیگمات کی بنائی ہوئی چیزیں خواہ وہ از قسم پارچہ ہوں یا نقاشی یا اور کسی قسم کا کام جو نمائش کے قابل ہو۔ فراہم کر کے نواب صاحب ... اور ... نمائش ... ڈھاکہ ... جا سکیں۔

یہ پارسل زیادہ سے زیادہ ۱۵ دسمبر تک سواری ریل پر روانہ ہو جانے چاہئیں۔ تاکہ تمام اشیاء ترتیب دا جا سکیں۔ اسکے بعد سامان بھیجنے کا کچھ فائدہ نہیں کیونکہ چیزوں کا سجانا مشکل ہوگا۔ نمائش کے بعد ہر شخص کی چیز بجنسہ اُس کے پاس بھیجدی جائیگی یا بکری کی اجازت ہوئی تو بصورت فروخت انکی پوری قیمت ادا سال ہوگی چیزوں کی واپسی بامحصول نمائش دیگی۔

مولوی سید علی بلگرامی بیرسٹر ایٹ لا

ہندوستان میں یہ خبر قدر حیرت مگر بہت مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ جناب مولوی سید علی صاحب بلگرامی بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی سابق ڈائرکٹر سررشتہ معدنیات و تعمیرات عامہ ریاست حیدر آباد و چیف انجنیر نظام ریلوے نے ولایت میں بیرسٹری کا امتحان بڑے اعزاز کے ساتھ پاس کر لیا ہے۔ اور عنقریب آپکا ارادہ پھر ہندوستان واپس تشریف لانیکا ہے۔ مولوی صاحب موصوف کی عالی ظرفی کیا کہنے کہ آپنے اپنے ارادہ کو اول سے شہرت نہ دی اور جس طرح پہلے چپ چاپ ایل ایل بی کی تیاری کر کے اُس کے امتحان میں اول رہنے لوگوں کو متعجب کیا تھا۔ اُس سے بڑھکر اب بیرسٹری کا امتحان پاس کر کے حیرت میں ڈالا۔ واقعی آپ کی ذہانت و علمیت اکثر بے لاثانی ہے۔ امید ہے کہ قانون میں اعلیٰ دستگاہ بہم پہنچانے پر آپکی خدمات جلیلہ ملک میں بڑی قدردانی کی نظر سے ...

آج کے اخبار میں

کشمیر کے عجائبات و سودیشی تحفے چھپ گئے ہیں دیکھو صفحہ تا صفحہ

یہ ضمیمہ دوبارہ نہیں چھپیگا حفاظت سے رکھو

خدا ترس مسلمانوں کی خدمت میں اپیل

حضرات اپنے بچوں کی پرورش تو سب ہی کرتے ہیں یہاں تک کہ پرندچرند بھی اس سے غافل نہیں مگر یتیم بچے اس سے مطلق محروم ہیں اس یتیم خانہ قنوج میں ... یتیم اور لاوارث طلباء پرورش اور تعلیم پا رہے ہیں جو دنیا نہایت تنگی سے نکلتے ہیں لہذا حضرات بلند حوصلہ و سخاوت کی یہ دل سے یتیم خانہ کی امداد فرماکر دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کریں رسید زر مہر یتیم خانہ قنوج ہیں کے اخبار قنوج پنچ میں شائع ہوگی حضرات معاونین کی خدمت میں رسال ہوتی ہے۔

المشتہر محمد مہتمم یتیم خانہ اسلامیہ و منیجر قنوج پنچ شہر قنوج

اس گھڑی کی قیمت لطف قیمت دینی ... کردہ ...

اصلی ... اسکوپ پیٹنٹ واچ

خوب نہیں بلکہ خدا کا فضل ہو کہ اصلی قسم اسکوپ پیٹنٹ واچ ... آج تک کے ہاتھ فروخت کر دیں ... کا سبب ہی ہے ... سوداگر کی ڈ ... ہو ... فروخت کریگے۔ جناب یہ نقلی ... اسکوپ پیٹنٹ واچ نہیں ہے بلکہ ... اصلی راسکوپ پیٹنٹ لکھا ہوا ہے اس گھڑی کا قدر بھی ... سے ... ہوتا ہو ... ایک دن ... جابی ۳ گھنٹے کی دو ... نہایت مضبوط ... سال کا ... گھڑی ... ہمراہ ... ہوتا ہے ... مقررہ تاریخ کے بعد پھر یہ گھڑی ... نہ بھیجا جاویگی۔

روغن طلا دافع نامردی کی قیمت ... حرب

جناب حکیم ضیاء احمد صاحب ... دام ... آداب ... روغن طلا ... سے ... اس کے استعمال سے مجھ ایسا فائدہ ہوا کہ گویا میرے بدن میں ... مرض کی شکایت نہیں ... دم زیست ... اگر ... ہو ... مستحق ... خوشبو ... اطلاع کرونگا

مورخہ ۱۶ مئی ... ء

دستخط ... صاحب ...

حکیم ضیاء احمد صاحب ... سلی خان ... گوجرانوالہ

چوہے اور طاعون

آپ ... کیا آپ جانتے ہیں کہ چوہے ... طاعون ... متعدی مرض میں مبتلا ہونا ممکن ہے اگر ایک پتہ نہیں ہے جبکہ آپ یا آپکے خاندان کسی شخص پر ... مشکل ہو جائے ایک ذرا سی احتیاط بہت بڑے علاج کے برابر ہے ممکن ہے کہ علاج سے پہلے ... کسی خرابی کا احتمال ... اگر آپ تھوڑی ... ختم ... آج ... مرض ... نہیں ہے ... زبان ... سکتا ہے۔

...پتا نیگی اور اگر ممکن ہو تو ریاست حیدرآباد اپنی جگہ پر شہ رہنماؤں کے تجربہ کرنے میں اُن سے مدد لیگی۔ یہ بھی نہایت مناسب ہوگا کہ مسلمانوں کے مجوزہ انگریزی اخبارات میں آپ کے تجربہ و معاملہ فہمی سے فائدہ اٹھایا جائے۔

زنان خانوں میں تعلیم

بنگال کے صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم نے اُس سکیم کے متعلق تمام ضروری کاغذات شائع کردیے ہیں جو مسٹر ... نے زنان خانوں میں تعلیم کو ترقی دینے کے لیے تجویز کی ہے۔ سکیم کے مسودہ میں ضرورت کو ظاہر کیا گیا ہے کہ زنان خانوں میں امتحانات لینے اور اُن کے نتائج پر اسناد و وظائف دینے کا انتظام کیا جاوے اور اس کا انتظام گورنمنٹ کے ایک سنٹرل بورڈ کو سونپا جاوے جس کے ماتحت خاص خاص مقامات پر مقامی کمیٹیاں قائم ہوں۔ امتحانات کے دو درجے تجویز کیے گئے ہیں۔ ایک ادنے جو بالکل دیسی زبان میں لیا جاویگا اور دوسرا اعلیٰ جس میں دیسی زبان کے اعلیٰ مضامین اور انگریزی کی ابتدائی تعلیم شامل ہو۔ سکیم بڑی ضروری و مفید ہے اور اُمید ہے اسپر پوری دلچسپی سے تعلیمی حلقوں میں بحث کیجائیگی کیونکہ گرلز سکول جابجا کھل جانے کے بعد باوجود تعلیم نسوان کا سوال کسی طرح حل نہیں ہوسکتا جبتک زنان خانوں کی تعلیم کی بھی مناسب صورت نہ نکالی جاسکے۔

یہ دریافت کرنا باعث مسرت ہے کہ جدید صوبہ مشرقی بنگال و آسام کی گورنمنٹ نے بھی بنگال گورنمنٹ کی طرح اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت کو آئندہ زرعی و صنعتی نمائش کلکتہ میں صوبہ کی قدرتی پیداوار اور زرعی و حرفتوں کے نمایاں کرنے کے انتظام پر مامور کیا ہے۔

رنگون میں نٹشٹ وان ڈربر پر جو ملک سویڈن کے بیرن یعنی نواب بھی ہیں سوائٹ وے لیڈلا کمپنی کے ہاں سے ۲۶۰۰ روپے کا مال دغابازی سے حاصل کرنیکا مقدمہ چل رہا ہے۔

کلکتہ میں نواب سید امیر حسین بہادر کی صدارت میں ایک مجلس کمیٹی بنظر حفظ ما تقدم قائم ہوئی ہے۔ تاکہ مسلمانوں کو ہنگامہ فتنہ و شر سے بچائے اور اس امر کی نگرانی کرے کہ قوموں کی چھیڑ چھاڑ سے امن و امان میں فرق نہ آجائے۔

سلطان المعظم کی ہاں سے ترکی کمشنران حد بندی تنازعہ سرحدی کا مناسب تصفیہ کرنے پر آمادہ ہوگئے ہیں اور کربلا کے قضیہ کی نسبت انہوں نے والئی بغداد کی برطرفی اور ٹیکس کی موقوفی کے ایرانی مطالبات پورے کردئے ہیں۔ امید ہے کہ دونوں دولتیں اپنے سیاسی و ملکی فوائد کا خیال کرکے آئندہ جھگڑے کو طول نہ دینگی اور غیروں کی مضرت رسان مداخلت سے اپنے معاملات کو محفوظ رکھیں گی۔

عالم نسوان

چین میں تعلیم نسوان:- چینی عورتیں بھی عمدہ تعلیم کے واسطے شور مچا رہی ہیں۔ نانکنگ میں ایک سکول لڑکیوں کے واسطے کھولا گیا ہے۔ اس میں چھ استانیاں ہیں۔ جنمیں سے دو انگلش لیڈیاں ہیں۔ چین میں عوام الناس کی شائستگی اور تعلیم کے واسطے جو کوشش ہو رہی ہے اسمیں بھی عورتیں بڑا گہرا حصہ لے رہی ہیں۔ پیکن میں عورتوں کے واسطے ایک روزنامہ اخبار بھی شائع ہونے لگا ہے اسکی ایڈیٹر عورتیں ہیں۔ اور اسمیں زیادہ تر بچوں کی تربیت کا ذکر ہوتا ہے۔ نجوم اور تاریخ کے متعلق بھی بہت سی باتیں چھپتی رہتی ہیں۔

نیپال میں ستی کی رسم:- کوہ ہمالیہ کے دامن میں ایک بوڑھا برہمن رہتا تھا جو نہایت متقی اور دیندار تھا۔ اس کی کل جائداد ۵ لاکھ کی تھی۔ چند ہفتے ہوئے کہ وہ ۸۲ سال کی عمر میں مر گیا۔ اُس کی بیوی کی عمر ۲۰ برس کی تھی۔ اُس نے اپنے خاوند کے ساتھ ستی ہونے کا مصمم ارادہ کرلیا۔ اور ۵ ہزار روپے کا کافور ۱۰۰ روپے کا صندل سو روپے کا گھی اور سو روپے کا کپڑا خرید لیا۔ باقی جو نقد روپیہ تھا وہ سب خیرات کردیا۔ جائداد غیر منقولہ اپنے ملازموں اور رشتہ داروں کو بخشدی۔ غربا محتاجوں اور برہمنوں...

[illegible] ... پیسہ اخبار ... لاہور ...

مشاغل علمی و ریویو

حل قصائد خاقانی:- مولانا احمد حسین صاحب شوکت ایڈیٹر شحنۂ ہند میرٹھ نے مشرقی علوم کے متعلق بعض کام نہایت قابل قدر کئے ہیں جنکو انکا حق سمجھنا چاہئے جیسے مرزا غالب کے مشکل اور مرزا بیدل کے نہایت دقیق کلام کا حل فرمانا۔ یا رسالہ [illegible] کے ذریعہ سے عربی اور فارسی کے نہایت بلند مطالب کے نمونے اردو میں پیش کرنا۔ انہیں علاوہ قصائد خاقانی کے مشکل اشعار کا حل شائع کرنا ہے جو بی اے کورس اور کورس منشی عالم یونیورسٹی پنجاب میں داخل ہے۔ مولانا کی دقیقہ سنجی کی داد دئے بغیر رہنا مشکل ہے۔ اس مشکل کام کو کس حسن و لطافت سے آسان کیا ہے۔ قیمت مع محصول ۱۲/

الکیمیا:- جونپور کے مشہور کیمیکل سوسائٹی حتی المقدور کیمیاوی تجربات میں کوشش کر رہی ہے۔ فی الحال اس نے الکیمیا نام ایک کتاب شائع کی ہے جو سلسلہ قدیم الکیمیا رکھا ہے اسکا مدار رہا تھا جوگیوں کے تجربات کیمیاوی کا مجموعہ ہے علامہ حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری اس سوسائٹی کے علمائے احمر ہیں۔ کتاب انواع لطائف سے مملو ہے جسکی تفصیل کی یہاں گنجائش ہے اور نہ ہمیں بیان کرنے کی لیاقت ہے۔ عام قیمت دو روپیہ (۲) ۳۱۶ صفحہ کی کتاب ہے۔

ڈائری بابت ۱۹۰۷ء:- جو انڈین کمپنی سٹیشنرس مدراس پاکٹ ڈائری بابت ۱۹۰۷ء کئی وجوہات سے بہت دلچسپ ہے۔ اس میں علاوہ ڈائری کے جابجا ہر صفحہ پر ایک تاریخ کی یادداشتوں کے لئے خالی ہے۔ شروع میں جنتری کے متعلق بہت سی باتیں اور دیگر مفید معلومات انگریزی میں درج ہیں۔ اسکا جیبی ہونا اسکی بہت بڑی سفارش ہے۔

محبوب التسیر:- حیدر آباد کے مشہور و لائق انشا پرداز نواب عزیز جنگ بہادر ولا تخلص نے اعلیحضرت میر محبوب علیخاں بہادر فرمانروائے حیدر آباد کے بست سالہ حکمرانی کا کارنامہ بطور تاریخ نہایت عمدہ فارسی میں لکھا ہے۔ اور آخر میں تاریخ نگارستان آصفی مصنفہ سید الطاف حسین خاں مرحوم رزیڈنسی حیدر آباد کو شامل کر دیا ہے۔ کتاب مجلد قابل دید ہے قیمت پانچ روپے (صہ)

سورۂ یٰسین باموکلان:- سورۂ یٰسین شریف کے افعال و خواص میں یہ ۲۰ صفحہ کا رسالہ مولوی حکیم شیخ محمد سرور صاحب قریشی مقام قابل لار ڈاکخانہ کنا پوری ریاست بہاولپور نے جمع کیا ہے۔ اسمیں قرآن کی سورتوں کے عجیب عجیب افعال و خواص بیان ہوئے ہیں۔ نیز [illegible] عاشقی و معشوقی سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ (بسم اللہ) قیمت [illegible] مطبع ضیاء الاسلام مراد آباد میں طبع ہوا ہے

کر بھی بہت ویران بن رہا۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی باندھ کر چتا پر بیٹھنے کو چلی۔ مقام حاضرین نے جو ۱۵ ہزار کی تعداد میں وہاں موجود تھے اس کی جے جے کی۔ چونکہ وہ سرکاری اجازت کے بغیر ستی نہیں ہو سکتی تھی اس لیے وہ بے نکس مع اپنے ہوئے خاوند کا جلایا جانا بھی ملتوی رکھا گیا۔ اس کے پاس سرکاری سپاہی آئے اور پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی ضرورت ہے۔ کسی عدالت میں کوئی مقدمہ ہو یا اور کسی قسم کی شکایت رکھتی ہو تو وہ دور کی جائے۔ اس نے جواب دیا کہ میرے پاس ۵ لاکھ کی جائداد تھی۔ وہ سب میں نے خیرات کر دی۔ اب صرف یہی ایک آرزو باقی ہے کہ ستی ہو جاؤں۔ اور سرکار سے میری یہی ایک درخواست ہے کہ مجھے ستی ہونے کی اجازت ملے۔ مگر کسی وجہ سے اسے اجازت نہ مل سکی اور اس کے شوہر کی لاش جلا دینی پڑی۔ عورت کو اس سے سخت رنج ہوا۔ اور اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا۔ اور دو ہفتہ تک اسی حالت میں زندہ رہی۔ لیکن آخر دسویں روز مر گئی۔ اور مرتے دم تک شوہر کا نام اس کی زبان پر تھا۔ لوگوں نے اس کا کریا کرم بڑی عزت و توقیر کے ساتھ کیا۔ گو کہ اگرچہ اجازت نہ ملنے کی وجہ سے وہ ستی نہیں ہو سکی لیکن اس نے ستی ہونے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔ اور اگر اجازت مل جاتی تو اس کے ستی ہونے میں کچھ کسر نہیں رہی تھی۔

مراسلات

آغا سنجر طہرانی

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم!

پیسہ اخبار میں جو مراسلہ "علیگڈھ کالج" کے عنوان سے شائع ہوا ہے وہ میری نظر سے گذرا۔ مجھے صاحب مراسلت کی اس تحریر سے جو آغا سنجر صاحب کے متعلق کی گئی ہے پورے طور پر اتفاق ہے۔ اور میں بڑے زور کے ساتھ اس کی تائید کرتا ہوں اسمیں ذرا بھی شک نہیں کہ ایسے جلیل القدر اور مہتم بالشان موقع کے لئے جو ایڈریس تیار ہوگا اس کے واسطے آغا سنجر صاحب سے زیادہ مستند اور قابل شخص نہ اس قرب وجوار میں بلکہ تمام ہندوستان میں ملنا دشوار ہے۔ ٹرسٹیان کالج سے بالعموم اور نواب محسن الملک بہادر سے بالخصوص یہ امر مخفی نہ ہوگا کہ آغا صاحب بڑے مسلم الثبوت شاعر ہی نہیں ہیں۔ بلکہ ایک معتبر اور زبردست نثار اور ادیب بھی ہیں اور اسلامی تاریخ دانی میں بید طولےٰ رکھتے ہیں۔ کالج کے آغا صاحب ہمیشہ سے بڑے حامی اور دلدادہ رہے ہیں۔ سرسید مرحوم بوجہ ان کے فضل وکمال کے آغا صاحب کی بڑی قدر ومنزلت کرتے تھے۔ اور آغا صاحب اکثر علیگڈھ تشریف لیجاکر مدتوں وہاں قیام فرماتے اور کالج کے معاملات میں اظہار دلچسپی کرتے تھے۔ سرسید کی حیات میں مشکل سے کوئی سال ایسا ہوا ہوگا کہ وہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس میں شریک نہ ہوئے ہوں۔ اور اپنی پسندیدہ اور دلگداز نظموں سے قومی خدمت نہ بجالائے ہوں غرض یہ ہے کہ آغا صاحب کالج کی اسپرٹ سے پورے طور پر ماہر ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ اس موقع کے لئے کس قسم کے اڈریس کی ضرورت ہوگی۔ بایں ہمہ آغا صاحب کو ان باتوں کے متعلق جن کا اندراج اڈریس میں ضروری ہے نوٹس دیدئے جائیں گے۔ توقع الواثق ہے ایک لاجواب اڈریس تیار کر سکینگے۔ جسکو سنکر نہ صرف اہل جلسہ پر بلکہ ہز ہیجسٹی امیر صاحب بہادر بالقابہم پر بھی وجد کی کیفیت طاری ہوجائے گی۔ فارسی زبان کا ایڈریس بلا آغا صاحب کی امداد قلم سے ایسا ہی ہوگا جیسا طعام بے نمک یا گل بے خوشبو۔ اگر تیاری ایڈریس کی خدمت کا اعزاز آغا صاحب کو عطا فرمایا جانا تجویز ہوجائے اور کوئی خاص مصلحت مقتضی نہو تو لکھوائے اس معودہ کے کہ تصنیف را مصنف نیکو کند بیان۔ آغا صاحب ہی اڈریس کے پڑھنے کے لئے منتخب فرمائے جائیں کیونکہ علاوہ وجیہ اور رشید ہونے کے آغا صاحب بہت بلند مردانہ آواز رکھتے ہیں۔ جو اسٹریچی ہال کے ہر گوشہ میں بخوبی اور نہایت صاف سنائی دیگی۔ نواب صاحب بہادر ریاست رامپور کی بڑی بیدار مغزی اور اعلیٰ قدر دانی پر یہ بات دال ہے کہ حضور والا نے ایسے قابل اور صاحب کمال شخص کو اپنے آستان میں جگہ دی ہے

(دیکھئے از رامپور ۲۲۔ نومبر سنہ ۱۹۰۵ء)

"دائرۃ المعارف حیدرآباد"

ملا عبد القیوم صاحب کے انتقال کا افسوس ان کی ذاتی خوبیوں کے لحاظ سے جسقدر کیا جائے بجا ہے۔ لیکن موت ہر انسان کے لئے ایک ابدی شے ہے دیر میں آئے یا جلدی۔ زیادہ تر افسوس یہ ہوتا ہے کہ مرحوم کی مساعی جمیلہ کا سلسلہ جو وہ ملک وقوم کی خدمت کے لئے کرتے تھا بند ہوجائے۔ علاوہ اور قومی خدمات کے جو مہتم بالشان کام ملا صاحب نے اپنے ذمہ لے رکھا تھا وہ دائرۃ المعارف کی مستعدی تھی اور یہ کہنا بے جا نہیں ہے۔ کہ انکی سعی نے اس مطبع کو ڈوبنے

ضرورت ہے

برائے اینگلو ورنیکولر مڈل سکول جھجری ریاست پٹیالہ

ہیڈ ماسٹر اینگلو ورنیکولر مشاہرہ — ۵۰ تا ۶۰
سیکنڈ ماسٹر — جونیر — ۲۰ تا ۲۵
ماسٹر ریاضی — ۲۰ تا ۲۵

درخواستیں معہ اسناد میران شاہ جان ریاست کلسیہ کے نام جھجری آنی چاہئیں۔

بیٹوں کی ضرورت

منگنیز پتھر کی کان کھودنے کیلئے بڑودہ کے قریب ۵۰ بیلدار یعنی بیٹوں کی معہ اپنی قلیوں کی جماعتوں کے ضرورت ہے جنہیں ہمیشہ کو کام دیتے جائیں گے۔ مقدموں کی تنخواہ انکی جماعت کی قلیوں کی تعداد کے مطابق ہوگی۔ قلیوں کو مرد ملے تو ۴ آنہ روزانہ اور عورتوں اور بچوں کو ۳ یا ۵ آنہ روزانہ دیا جائے گا بیٹوں کی درخواستیں بنام منیجر صاحب پیسہ اخبار آنی چاہئیں۔

سادہ جوتہ و بوٹ

مکمل فہرست۔ جنتری جدید سال دو پیسہ کا ٹکٹ لگا کر تقسیم کرتے ہوں۔ المشتہر شیخ عبداللہ مرچنٹ تکیہ گوجرانوالہ پنجاب

مفت

بلا صرف بذریعہ مذکورہ سے مگاکر قیمتی کپڑے کے نمونے معہ جنتری جدید سال عام تقسیم کرتے ہیں۔

المشتہر ماسٹر قادر بخش احمد جان کلاتھ مرچنٹ تکیہ گوجرانوالہ پنجاب

چینی ترکی پشمینہ امرتسر و کشمیر بکمال بیوپار

ہر شخص جانتا ہے کہ امرتسر خصوصاً تجارت پشمینہ کی مشہور منڈی ہے جہاں کشمیر کے سوا گاؤں کی پشمینہ بیچا کر فروخت کرتے ہیں ہر ایک بار ساہوکار وعدہ کی خرید کرنے میں دھوکا کھاتے ہیں اس تکلیف کو رفع کرنیکے لئے ہم نہایت الحاج خدمت میں التماس ہے کہ مندرجہ ذیل اشیاء طلب فرماکر ملاحظہ کریں اور ہماری سچائی یا سازی کی داد دیں ہمارے کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہوگا

الوان سفید ۵ آنے رنگی ۱۲ روپیہ ۴ روپیہ آنہ رنگ عرض طول کلاں امرتسر نمبر سوت جسکا مقابلہ ۱۵ روپیہ کے الوان سے ہو سکتا ہے۔ رنگ پلاپوری سفید بادامی خود رنگ ۱۲ روپیہ ۴ روپیہ عرض طول کلاں چادر جوڑہ درفل ہر رنگ ۴ روپیہ ۵ روپیہ تک چادر جوڑہ ۳۰ روپیہ ۴۰ روپیہ دو شالہ کشمیری بادامی خاکی خود رنگ وغیرہ ۴۰ روپیہ تک نہایت ملائم طول کلاں گلبدن بیل بوٹہ دار ہر رنگ نہایت عمدہ ہر رنگ موجود ہر قسم نہایت خوبصورت ایک روپیہ گز سے دو روپیہ گز تک کا نمونہ منگانے پر دو گز ۱۲ گرہ تک۔ زعفران کشمیری ۱۲ روپیہ سیر ایک روپیہ تولہ محصول بذمہ خریدار

پیر محمد امیر الدین اینڈ برادرز۔ تاجر پشمینہ امرتسر

اشتہار

میں ایک حنفی المذہب جوان العمر صحیح النسب الحمد للہ تعلیم یافتہ قوم کا مغل ہوں۔ دیسی ریاست کا ملازم بھی ہوں مجھے پہلی شادی کی ضرورت ہے۔ لڑکی کے والدین بھی صحیح النسب اور متمول ضرور ہوں قوم خواہ پٹھان ہو یا شیخ۔ عمر لڑکی کا جوان بعمر مقبول صورت جسمانی خوبصورت ہونا ضروری ہے تمام خط وکتابت معرفت منیجر صاحب پیسہ اخبار پوشیدہ ہوگی۔

شادی کی ضرورت

میں ایک گورنمنٹ ملازم اور ایک معزز ومعروف خاندان قوم مغل کی شیخوں میں سے ہوں۔ میری عمر پینتیس چھتیس سال کی ہے وقت موجودہ میری تنخواہ ساٹھ ستر روپیہ ماہوار ایک معزز سرکاری ملازمت ہے۔ میری پہلی بیوی موجود ہے جس میں بجز خوبی خدمت اور خانداریت کے اس وقت تک سب اوصاف موجود ہیں لیکن چونکہ ایک تا حال اس سے اولاد نہیں ہوئی ہے جنہوں نے مجھے دوسری شادی کرنے پر مجبور کیا ہے۔ گو تمام توں کو شامل کرنے بغیر میرا ارادہ ہرگز نہ تھا اور جسکو ظاہر کرنیکا ارادہ ہرگز نہ تھا لہٰذا میں ایک شریف کسیقدر خواندہ صحیح الجسم اور مقبول الصورت عورت سے شرعی طریقہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں جو صاحب تجویز کرکے جیجودیں ذیل خط وکتابت معرفت ایڈیٹر پیسہ اخبار ہونی چاہیئے۔

سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کے واسطے

ضرورت

سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کے اردو برانچ کے واسطے دو اسسٹنٹ ماسٹروں کی ضرورت ہے جن میں سے ایک ٹرینڈ ہو یعنی جس نے ٹریننگ کالج کا امتحان پاس کیا ہو۔ درخواستیں معہ سرٹیفکیٹوں کے جناب پرنسپل صاحب بہادر سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کو بھیجدیں۔

بی۔ اے پرنسپل صاحب بہادر سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی

سے بچایا ... زبان ... معلومات اور نادر
خیالات کے ذخیرے بکثرت ... پڑے ہیں - قوم
ایسی نادار اور زمانہ ایسا نازک ہے کہ ان کا حاصل
کرنا قوم کی استطاعت سے باہر ہو چلا تھا - لیکن ...
ریاست ابد قرار کی توجہ نے ان ذخیروں کو تلف ہونے
سے بچایا - اگر یہ کام لائق ہاتھوں میں اس طرح جاری
رہے تو ہندوستان میں علوم عربی کے احیا اور قیام کا
دائرۃ المعارف بہت عمدہ ذریعہ ہے اور اس لئے سب سے
پہلے یہ ضرورت ہے کہ ملا صاحب کا جانشین انہی جیسا
مستعد اور سرگرم شخص انتخاب کیا جائے - بعض لوگوں کو
اندیشہ ہے کہ کہیں دائرۃ المعارف کی شکست کا سلسلہ
پھر تازہ نہ ہو - اور چونکہ اکثر ایسی مثالیں دیکھنے میں آچکی
ہیں کہ بہت سے عمدہ عمدہ کام کارکنوں کی ذات کے ساتھ
فنا ہو گئے - یہ اندیشہ بیجا نہیں ہے - محکمہ علوم و فنون جیسا
مفید محکمہ مولوی شبلی صاحب کے استعفا دیتے ہی شکست
کر دیا گیا - تو دائرۃ المعارف کے قائم رکھنے کی نسبت
تو پہلے ہی سے اختلاف آرا ہے - لیکن انصاف کی نظر
سے دیکھا جائے تو خواہ انتظام میں ترمیم کی ضرورت ہو
لیکن اس محکمے کے مفید و کارآمد ہونے میں کسی کو شک
نہیں ہو سکتا - اگر ... زمانہ
کی طرح دائرۃ المعارف محکمہ علوم و فنون اور کتب خانہ آصفیہ
کے حسن انتظام کی ایک مکمل اسکیم پیش کی جائے اور ان
تینوں کو ایک شخص کے سپرد کیا جائے ... تکمیل کی جاتی تو ...

محکمہ علوم و فنون ٹوٹا ... آج ... دائرۃ المعارف ملا
صاحب کے انتقال سے بے پناہ رہ جاتا - دو باتیں ہیں فی
نفسہ کسی شے کا بیکار ہونا - بد انتظامی کی وجہ سے اس کا
... فائدہ حاصل نہ ہونا جو چیزیں پہلی مد میں داخل ہیں
ان کو تو فوراً بند کرنا چاہئے - لیکن بد نظمی کا علاج اصلاح
ہے نہ فنا - محکمہ علوم و فنون کے طریقہ کارروائی بیشک
اصلاح طلب تھا - لیکن محکمہ فی نفسہ بہت ضروری تھا -
یہی حال دائرۃ المعارف کا ہے کہ اکثر یہ شکایت سنی
جاتی ہے کہ کتابوں ... کا انتظام ٹھیک نہیں یا بعض
ایسی کتابیں بھی طبع ہوئیں جو بہت مفید یا نہ تھیں
لیکن یہ امور قابل اصلاح ہیں - ان سے مطبع کی غرض
و غایت بیکار ثابت نہیں ہوتی - یہ سوال پیدا ہوتا ہے
کہ ان کو ... روپیہ کہاں آسکتے - لیکن ہم
دیکھتے ہیں ... سالگرہ کے مبارک موقعہ پر ... ہزار
روپیہ شہر کی روشنی میں صرف کیا گیا لیکن اہل شہر ... دل
... کی روشنی کرنے ... اس میں سے جو ... یہی
... ہوا - درانحالیکہ اگر اس رقم سے ان محکموں کو مدد دی
جاتی تو ملک میں ہمیشہ قائم رہنے والی روشنی پھیلتی -
حضرت ... عالی کے جشن چہل سالہ کی بہترین یادگار
ہوتی - اب بھی کچھ نہیں گیا ہے - گورنمنٹ کی ... توجہ
سے یہ محکمے قائم رہ سکتے ہیں - کیونکہ ان میں صرف خرچ
ہی نہیں ہے بلکہ کتابوں کی فروخت کا معقول انتظام کیا
جائے تو آمدنی بھی کافی ہو سکتی ہے -

اعلان

(از دفتر سنٹرل سٹینڈنگ کمیٹی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس)

نہایت خوشی کی بات ہے کہ ڈھاکہ میں آیندہ جلسہ
کانفرنس کے متعلق تیاریاں نہایت اہتمام کے ساتھ شروع
ہو گئی ہیں - عالی جناب آنریبل خواجہ سلیم اللہ صاحب
سی ایس آئی نواب بہادر ڈھاکہ اور جناب آنریبل سید
نواب علی صاحب چودھری رئیس میمن سنگھ وسکرٹری
لوکل کمیٹی دونوں ہمارے دلی شکریہ کے مستحق ہیں کہ کل
مہمانوں کی مہمانداری عالیجناب نواب صاحب بہادر ڈھاکہ
نے اپنے ذمہ لی ہے - اور جو مقام اجلاس کے لئے قرار
پایا ہے وہ نہایت پُر فضا اور شاندار ہے - اور ہم کو
بذریعہ اپنے ایجنٹ کے معلوم ہوا ہے کہ مہمانوں کی تیاری
طعام و آرام و آسائش کے واسطے نہایت عمدہ انتظام
کیا جا رہا ہے - ہم کو امید ہے کہ ... شمالی و مغربی ہند کے
با اثر اور معزز مسلمان ضرور اجلاس میں شرکت کی کوشش
کریں گے - ان کی شرکت نہ صرف اس لئے ضروری ہے کہ
وہ کانفرنس کو اپنی مفید رایوں اور عمدہ مشوروں سے
کامیاب بنائیں - بلکہ کانفرنس کے زمانہ میں مسلمانوں کی
پولیٹیکل ایسوسی ایشن قائم کرنے کے متعلق جو بحث و گفتگو
ہوگی - اس میں ان کا شریک ہونا نہایت ضروری و لازمی
ہے - اور اس لئے ہم کو امید ہے کہ ہماری قوم کے تمام

آن دو حضرت اس موقع پر حتی الامکان ضرور سفر اختیار کرکے قوم مرہون منت کریں گے - ان مسلمان بزرگوں کی خدمت میں نہایت ادب سے گزارش ہے جنکو اپنی قوم کی تعلیم اور ترقی کا دل سے خیال ہوا اور جو اس خیال میں انہوں دل و دماغ سے مدت سے کام لے رہے ہیں کہ مسلمان بھی موجودہ زمانہ کے ساتھ دیگر اعلےٰ درجہ کی ترقی اور تہذیب حاصل کریں - امید ہے کہ ایسے بزرگ آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس میں جس کا اسال مشرقی بنگال کے جدید صوبہ لیکن قدیم شہر ڈھاکہ میں ہونا قرار پا چکا ہے - بتاریخ ۲۷ لغایت ۳۰ دسمبر ۱۹۰۶ء کو تشریف لاکر اپنے مفید مشوروں اور تبادلہ خیالات کے بہترین نتائج سے اپنی قوم کے ایک دور افتادہ حصہ کو فائدہ پہنچانے کی کوشش فرمائیں گے - جس قدر صاحب کانفرنس میں تشریف لائیں گے وہ نواب صاحب ڈھاکہ بالقابہ کے مہمان ہونگے - علاوہ ازیں لوکل کمیٹی نے کلکتہ میں مہمانوں کے قیام کے واسطے ایک معقول مکان کا انتظام کیا ہے جس میں سیالدہ اسٹیشن کی روانگی تک مہمان آسایش کے ساتھ رہ سکینگے - ۲۵ - دسمبر ۱۹۰۶ء سے قومی والنٹیر ہوڑا کے اسٹیشن پر موجود ملیں گی - اور مکان مذکور تک مہمانوں کو پہنچا دینے کے ذمہ دار ہونگے - یہ انتظام واپسی ڈھاکہ کے وقت تک رہیگا - کلکتہ سے ڈھاکہ کی روانگی کا ٹائم ٹیبل حسب ذیل ہے :-

روانگی مقام گوالنڈو براہ ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے اسٹیشن سیالدہ — ۸ بجے شب

داخلہ گوالنڈو — ۵ بجے صبح

روانگی نرائن گنج براہ میل اسٹیمر — ۵ بجے صبح

داخلہ نرائن گنج — ایک بجے دوپہر

روانگی ڈھاکہ از اسٹیشن نرائن گنج براہ ریل — ۱۰ بجے دوپہر

داخلہ ڈھاکہ اسٹیشن — ۲ بجے دن

کرایہ سیکنڈ کلاس از کلکتہ تا ڈھاکہ ریل و اسٹیمر — ۱۲ روپیہ

کرایہ انٹر کلاس ریل و اسٹیمر — ۵ روپیہ ۱۲ آنہ

اسٹیمر میں ہوٹل ہے اور وہاں جو صاحب کھانا چاہیں ان کو یہ نرخ ذیل تیار مل سکتا ہے - فیس لنچ ۱ روپیہ - ڈنر ۲ روپیہ - کنسیشن ٹکٹ کے متعلق کمیٹی خط و کتابت کررہی ہے - کنسیشن منظور ہونے پر یقین ہے ایک سمت کا کرایہ دیگر آمد و رفت ہوسکتی ہے - بجالت کنسیشن (رعایتی ٹکٹ) منظور نہ ہونے کے دسمبر میں جو عام رعایت ٹکٹوں میں ہوتی ہے - اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے یعنی اول اور دوم درجہ میں سفر کرنے والے صرف ایک سمت کا کرایہ دیکر دونوں جانب سفر کرسکتے ہیں - اور انٹر میں جو صاحب سفر کریں وہ تیسرے درجہ کی آمد و رفت کا کرایہ ادا کرکے دونوں طرف انٹر میں سفر کرسکتے ہیں - ریلوے کمپنیوں سے خط و کتابت ہو رہی ہے - جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ابھی تک صرف اودھ روہیلکھنڈ نے رعایتی ٹکٹ دینا منظور کیا ہے جو خط منیجر ریلوے نے بھیجا ہے وہ درج ذیل ہے -

وہ اصحاب جو آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس میں جس کا اجلاس امسال ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ دسمبر کو بمقام ڈھاکہ قرار پایا ہے بطور ممبر یا وزیٹر کے شریک ہونا چاہیں وہ اودھ روہیلکھنڈ ریلوے پر تیسرے درجے (ڈیوڑھے درجہ) اور دوسرے درجہ میں صرف یکطرفہ کا کرایہ ادا کرنے پر دونوں جانب سفر کرسکیں گے - بشرطیکہ یہ سفر بجائے ریل کے کم اس ٹرین پر کیا جائیگا - ٹکٹ خریدتے وقت آنریری سکریٹری یا آنریری جائنٹ سکریٹری صاحبان کانفرنس کا دستخطی خط ٹکٹ بابو کو دکھانا لازمی ہوگا -

نوٹ

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کے ہر اسٹیشن پر کانفرنس کا رعایتی ٹکٹ ۲۳ دسمبر سے ملسکیگا - (۲) جو صاحب فیس ممبری یا وزیری سنٹرل کمیٹی کو کسی ذریعہ سے ارسال کرچکے ہوں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ اگر وہ عازم ڈھاکہ ہوں اور اودھ روہیلکھنڈ ریلوے پر سفر کرنا چاہیں تو مجھ کو بذریعہ اطلاع دیگر ریلوے سارٹیفکٹ منگالیں - اطلاع دیتے وقت اپنا نام اور پتہ معہ اس شخص کے نام کے جس کے ذریعے سے فیس بھیجی ہو ضرور تحریر فرمائیں - (۳) جو صاحب ڈھاکہ کانفرنس میں شریک ہونا چاہتے ہوں - اور ابتک فیس ممبری یا وزیٹری نہ بھیجی ہو انکی خدمت میں التماس ہے کہ فوراً فیس ارسال فرماکر سرٹیفکٹ مذکورہ بالا منگالیں

(۲) رزولیوشن) ۱۔ اس کے قبل رزولیوشنوں کے متعلق بذریعہ اخبارات درخواست کیجا چکی ہے لیکن یہ دوبارہ التماس ہے کہ جو صاحب آیندہ کانفرنس میں کوئی رزولیوشن پیش کرنا چاہتے ہیں وہ فوراً سنٹرل کمیٹی کو اپنا رزولیوشن بھیجدیں تاکہ سنٹرل کمیٹی اُس کے متعلق اپنی رائے قایم کر سکے۔

(۳) یہ درخواست کرنا شاید بیجا نہ تصور کیا جاویگا کہ اگر کوئی صاحب کسی خاص رزولیوشن کے متعلق کوئی خاص مضمون آیندہ کانفرنس میں پڑھنا چاہیں تو اسے قلمبند کر کے فوراً دفتر ہذا میں ارسال فرماویں تاکہ سنٹرل کمیٹی اس مضمون کے حسن و قبح کی نسبت اپنی رائے قایم کر سکے۔

آنریبل جناب نواب خواجہ سلیم اللہ صاحب سی آئی ای۔ نواب بہادر ڈھاکہ اور آنریبل خان بہادر جناب سید نواب علی صاحب چودھری مہمانوں کے آرام و آسایش طعام و قیام کے واسطے بہت کشادہ دلی سے تیاریاں کر رہے ہیں۔ اب ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ دوسرے صوبجات کے مسلمانوں کی طرف سے انکو ایسی مدد دیجاوے کہ وہ دل شکستہ نہ ہوں اور اپنی محنت کو ضایع نہ سمجھیں۔ مدد ان کی صرف یہ ہے کہ ان صوبوں سے بہت سے لایق اور قابل اور خوش تقریر اور کلام کرنے والے اور کانفرنس سے ہمدردی رکھنے والے مسلمان ڈھاکہ کانفرنس میں شریک ہوں۔ ایسٹرن بنگال میں مسلمان تعداد میں تو بہت ہیں۔ لیکن تعلیم کے لحاظ سے بہت پیچھے ہیں۔ اسسال کانفرنس کی کامیابی زیادہ تر دیگر صوبجات کے لوگوں کے جانے اور شریک ہونے پر منحصر ہے۔ ڈھاکہ کی کانفرنس درحقیقت ثبوت اس بات کا ہوگی کہ مسلمانوں کو اپنے قومی معاملات کا کچھ پاس لحاظ ہے کہ نہیں لہٰذا سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی ملتمس ہے کہ ممبران کانفرنس خصوصاً اور اہل اسلام عموماً اس موقع پر اپنی شرکت سے اپنے ہم مذہبوں کی امداد کرنے میں دریغ نہ فرماویں اور بذات خود شریک ہو کر اور اپنے اعزا اور احباب کو شرکت کی ترغیب دیکر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہونگے۔

آفتاب احمد خان جنٹ سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی۔

ہندوستانیوں کا سفر امریکہ

ہندوستان سے جو شخص اس ملک کو آنا چاہے وہ کلکتہ میں آپ کار یا چارٹرڈ کمپنی یا بمبئی میں پی اینڈ او کمپنی کے جہاز پر سوار ہو کر ہانگ کانگ پہنچ کر ہانگ کانگ سے مندرجہ ذیل کمپنیوں کے جہاز ات امریکہ اور کینیڈا کے بندروں کو آتے ہیں پہلے کینیڈین پیسفک ریلوے کمپنی کے چار فرسٹ کلاس جہاز ہیں۔ امپریس آف جاپان۔ امپریس آف چائنا اور امپریس آف انڈیا جن میں سے ہر ایک دس دس روز کے بعد ہانگ کانگ سے روانہ ہوتا ہے یہ براہ شنگھائی ناگاساکی کوبا۔ یاکوہامہ بائیس سے چوبیس روز تک وکٹوریا اور وینکوور آتے ہیں۔ یہ وکٹوریا کا راستہ ہے۔ اضلاع متحدہ کا راستہ یہ ہے کہ گریٹ ناردرن ریلوے کمپنی کے دو فرسٹ کلاس جہاز جو ۱۹۰۴ء میں بنے ہیں اور جو سب جہازوں سے تیز ہیں۔ ڈکوٹا اور منسوٹا کے نام سے نامزد ہیں۔ ہانگ کانگ سے براہ مندرجہ بالا سیاٹل اور ٹاکوما کو آتے ہیں۔ بوسٹن ٹوبرٹ کمپنی کے تین جہاز ہانگ کانگ سے اسی راستہ پر ٹاکوما کو آتے ہیں یعنی برشین۔ کیفیا کے تین جہاز یا کوہامہ سے سیاٹل آتے ہیں۔ جو سانفرانسسکو کو آتے ہیں وہ پیسفک میل سٹیمشپ کمپنی کے تین چار جہاز منگولیا۔ منچوریا کوریا۔ سائبیریا ہیں۔ یہ بھی پہلے درجہ کے جہاز ہیں۔ یہ سب سانفرانسسکو کو آتے ہیں۔

جو جہاز یونائیٹڈ سٹیٹس کو آتے ہیں وہ تھرڈ کلاس پسنجر نہیں ہوتے۔ البتہ جو کینیڈا کو آتے ہیں ان میں تھرڈ کلاس پسنجر ہوتے ہیں۔ تھرڈ کلاس کرایہ ہانگ کانگ سے اس ملک تک ... صینی ڈالر اور قریب ایک سو پاکٹ منی کے۔ سکنڈ دو سو چالیس ڈالر۔ اور ... کٹ منی کا

رضیں۔ پاکٹ بنی دفتر جو یہاں اُتر کر جیب وغیرہ دیکھتا ہے۔ رستہ میں چلتے چھپنی جاپانی بندرگاہ ہیں۔ سب پر مسافروں کا ڈاکٹری ملاحظہ ہوتا ہے۔ امریکہ کے بندرگاہوں میں پہنچکر ایک بڑا لشکر گرد ہوتا ہے پہلے تو ڈاکٹر اپنا اچھی طرح اطمینان کر لیتے ہیں۔ پھر کسٹم والا تلاشی لیتا ہے۔ اس کے بعد "امی گریشن" آفیسر آتا ہے۔ جو بڑی تحقیقات سے پہلے پاکٹ بنی دیکھتا ہے پھر زادِ یوم پوچھتا ہے۔ تحصیل ضلع کسب وغیرہ سب سوالات حل کر کے کنارہ پر جانے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ تو امریکہ پہنچنا ہے۔ اب جہاں اُتر کر روزگار کا حال یہ ہے کہ اگر آدمی کو اندیشہ ہو کہ ایک دن بیکار رہیگا۔ تو بے روزگار نہ رہیگا کیونکہ امریکہ میں اسقدر مزدوریاں ہیں کہ کام کرنے والوں کے لئے ہمیشہ ایک جگہ خالی ہوگی۔ یعنی ہر ایک کارخانے کو ایک اور آدمی کی ضرورت ہوگی۔ تنخواہ بہت بڑی ہے۔ دنیا کا کوئی ملک اتنی تنخواہ نہیں دیتا۔ اور جو زیادہ جاننے والا ہو اُسکو اور زیادہ تنخواہ ملتی ہے۔ بڑے بڑے کام کیا ہیں ریل سڑک۔ سو مِل دکڑی چیرنے کا کارخانہ) کانیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ لوگ زیادہ سرکاری کاموں کو نہیں اختیار کرتے۔ کیونکہ گورنمنٹ اتنا روپیہ نہیں دیتی جو اور لوگ دیتے ہیں۔ دنیا کا سب آدمی یہاں کا فوجی سپاہی ہے۔ جسکو ۱۰ یا ۱۳ ڈالر ماہوار اور راشن وغیرہ ملتا ہے۔

پولیس میں وہ شخص بھرتی ہوگا جو بڑا پہلوان دلیر ہو۔ کیونکہ اس ملک کے بدر رہزن اپنے بڑے اور خراب ہیں کہ بڑی بڑی پسنجر گاڑیوں کو کھڑا کر کے سب کچھ لوٹ لیتے ہیں۔ جنکی دوا ان پولیس کے بہادروں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں۔

یہاں قریب قریب جتنے کام ہیں سب کے ساتھ بورڈ لگا ہوا ہوگا۔ جس سے ہندوستان کی دونوں قوموں ہندوؤں اور مسلمانوں کو نفرت ہے جب ہم لوگ کام مانگیں گے تو ساتھ ہی کہیں گے کہ کیا ہم اپنا کھانا پکائیں گے۔ اور اپنے بستر ے میں سوئیں گے۔ یہ کلام دینے والوں کو سخت ناگوار ہوگا۔ اور وہ کام دینے سے انکار کر دے گا۔ مگر خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد۔ بہت سے بھلے مانس کام دیدیتے ہیں۔ اب تھوڑی کیفیت تنخواہ کی سنئے۔ ریل کی سڑک میں دس سوا دو ڈالر روز جس سے آدھا ڈالر روز کا کاٹا جائیگا پولانی سڑک کا کام جو مرمت ہے اور بہت مدت تک ہوتا ہے اور آسان ہے۔ ڈیڑھ ڈالر۔ مکان دغیرہ بورڈ وغیرہ کچھ بھی نہیں۔ اپنا کھانا۔ کان کا کام مختلف ہے جیسے کام کر لگا اُسکے ساڑھے تین ڈالر روز سے کم نہیں۔ زمیندار کے ساتھ کھیت میں کام کرنا۔ ۳۰ یا ۳۵ ڈالر مہینہ اندکان ۳۰ یا ۲۲ گائیوں کو دوہیگا۔ اُنکی نگرانی کرے گا تو بھی ۳۰ یا ۳۵ ڈالر مہینہ۔ سو مِل میں جو سیدان میں آسان کام کرے گا پہلے دو سے سوا دو ڈالر روز۔ اسی طرح جہاں بارود خانے کا کام ہے کے کارخانوں کے کا دکانداری بانی۔ ہوٹل بیرہ کی پوزیشن۔ حجامت۔ باورچی گری۔ جنگل کاٹنا۔ نہریں کھودنے کا کام۔ غرض امریکہ میں کوئی کام نہیں۔ بلکہ بے حساب کام ہیں کرنے والوں کے واسطے تنخواہ ڈیڑھ ڈالر سے کم نہیں۔ ایک ڈالر ہندوستان کے تین روپے کے برابر ہے۔ موسم سرما میں چار پانچ مہینہ کام بند ہوتا ہے۔ سردی اس ملک کی بہت سخت ہے جس سے یہ لوگ خود بھاگ کر گرم حصوں کو چلے جاتے ہیں۔

گو خبردار امریکہ کے ارادہ سے تب لبتر باندھنا جب یہ نیچے کی ہی سطریں پڑھ لو اور وہ سطریں یہ ہیں امریکہ کن کے واسطے ہے۔ امریکہ یورپ کے سفید اور کبود چشم متعصب عیسائیوں کے واسطے ہے۔ امریکہ سے ایشیا کے زرد اور سیاہ رنگ کے غریب باشندوں کا کیا تعلق ہے۔ جگہ جگہ کوچہ بکوچہ یہ مشورت اور تقریریں ہیں کہ ایشیا والوں کو روکو انکو ہرگز نہ آنے دو۔ یہ ہماری زندگی خراب کر رہے ہیں۔ ہمارے واسطے ہماری متعصب والدہ یورپ اچھی جو سال بسال نئے نئے نوجوان پیدا کرتی ہے اور ہم کو بھیجتی ہے اور ہم خود بھی تدریج وہاں جاتے ہیں ہم کو ایشیا کا کیا واسطہ ہے کیوں اہل ایشیا ہمیں تنگ کرتے ہیں۔

(دعا گو خادم قلندر خاں از نا یلا اسکا)

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

—— بنگال لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس اب ۱۵ دسمبر کو ہوگا۔

—— کلکتہ کی صرفتی نمایش کی اصلاح کی درخواست لارڈ منٹو کی جائیگی۔

—— ہندوستانی ریلوں کے منافع میں ابتدائی ۹ سال رواں کے اندر قریبًا ایک کروڑ روپے کی بیشی ہوئی۔

—— رنگون میں ۳۱ مارچ ۱۹۰۸ء تک تدابیر انسداد طاعون پر ۳۷۵۰۰۰ روپیہ صرف ہوگا۔

—— آگرہ کے اسٹیشن پر سے ایک روسی سیاح کا جو تار کا ایڈیٹر کانگ ہے سامان جاتا رہا۔ پولیس نے ۸ ہزار کا سامان برآمد کر لیا ہے۔

—— تجویز ہوا ہے کہ وائسرائے کی کونسل میں ایک ساتواں عہدہ خاص ہندوستانیوں کے لیے نکالا جائے۔

—— صاحب سکرٹری ہند نے صوبہ بمبئی کی پولیس کی اصلاح کی تجویز منظور کر لی ہے۔

—— مدراس یونیورسٹی نے امتحان میٹرک میں عمر کی قید بجائے ۱۶ کے ۱۵ سال کر دی ہے۔

—— ہفتہ مختتمہ ۲۳ نومبر کے اندر طاعون سے کل ہندوستان میں ۵۳۰۰ موتیں ہوئیں۔ مختلف صوبوں کی تفصیل یہ ہے۔ بمبئی و سندھ ۲۹۰۶ - پنجاب ۱۳۳۶ صوبجات متحدہ ۴۹۸ - وسط ہند ۲۱۹ - ممالک متوسط ۲۱۳ - بنگال ۱۸۶ - ریاست میسور ۱۴۱ - برہما ۴۶ - کشمیر ۲۲ - حیدرآباد ۱۶ - مدراس ۱۲ - راجپوتانہ ۵ -

—— مسٹر لابھ شنکر لکشمی داس ساکن جوناگڑھ جو ترک حیوانات کے حامی ہیں۔ ولایت کو جاتے ہیں تاکہ وہاں شاہی مذبح خانوں کی حالت دیکھنے والے ہیں۔

—— مدراس یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لاز کی ڈگری کے امتحان کے لیے بھی قواعد مرتب کر دیئے ہیں۔ موجودہ آنریری ڈگری بھی قایم رہیگی۔

—— جیسور کی ایک شادی شدہ عورت نے مسل گنج کے پولیس سب انسپکٹر پر عصمت دری کا دعویٰ کیا ہے۔

—— آگرہ میں ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے مہمان راجپوتانہ اور سنٹرل انڈیا کے رؤسا بھی ہونگے۔

—— گورنمنٹ کے قواعد انسداد طاعون پر اعتراض کرنے کے لیے رنگون میں ۱۵ ہزار آدمیوں کا جلسہ ہوا۔

—— کلکتہ میں دس لاکھ روپیہ سے ایک بیمہ کمپنی جاری ہوئی ہے۔

—— سرورشد پریذیڈنٹ کمیٹی تارپیجار کے حملہ کی وجہ سے حیدرآباد میں رک گئے تھے۔

—— سر جیمس لاٹوش نے ۳ دسمبر کی شام کو الہ آباد میں اینگلو بنگالی اسکول کے میدان بازی کا افتتاح کیا۔

—— الہ آباد یونیورسٹی کا جلسہ کانووکیشن ہو گیا۔

—— ولایتی نرسوں کے قاعدے کے متعلق گورنمنٹ غور کر رہی ہے۔

—— ڈھاکہ کی پیپلز ایسوسی ایشن نے فیصلہ کیا ہے کہ ہز آنر لفٹنٹ گورنر مشرقی بنگال کو کوئی ایڈریس نہ دیا جائے۔

—— بہار کے پور میں پولیس کانفرنس اس امر پر غور کر رہی ہے کہ پولیس کی رشوت ستانی اور سخت گیری کا انسداد کیسے ہو۔

—— اندوری کام پر ہفتہ مختتمہ ۲۳ نومبر کے اندر بنگال میں ۸۶۴۷۴ آدمی تھے جن میں ۳۲۰۴۳ کی کمی ہوئی۔ مشرقی بنگال و آسام ۲۱۴۷ بمقابلہ ۸۳۶۵ ہفتہ ماسبق کے تھے۔

—— یکم اپریل سے ۳۱ اکتوبر تک ہندوستان کے کل بندرگاہوں سے ۱۳ کروڑ ۷۰ لاکھ پونڈ بمقابلہ ۱۲ کروڑ ۴۳ ہزار پونڈ کے غلہ کے باہر گئی۔

—— ڈیرہ دون میں اعلیٰ حکام مثل وائسرائے وغیرہ کو قیام کے لیے مکانات منتخب کیے گئے ہیں۔

—— گورکھپور میں بارش کی سخت ضرورت ہے۔

—— ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال دورہ سے عنقریب کلکتہ پہنچینگے۔

—— گورنمنٹ ہند نے آبکاری کی رپورٹ شایع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

—— ہندوستان کا آیندہ بجٹ اطمینان بخش معلوم ہوتا ہے۔

—— امپیریل سروس فوج کے تین مشہور افسروں کو حضور وائسرائے نے اپنا آنریری اے ڈی کانگ مقرر کیا ہے۔ صاحبزادہ حاجی عبیداللہ خاں ٹانک امپیریل سروس لانسرز بھوپال۔ سردار بخشی پریتم سنگھ بہادر کمانڈر جیند ریاست پٹیالہ۔ آنریری میجر سکھدیو سنگھ سی آئی ای راجکمار سرمور و کمانڈر سرمور امپیریل سروس۔

—— گورنمنٹ نے حکم دیدیا ہے کہ کوکین بجز بحری یا بری راستہ سے برٹش انڈیا کے اندر داخل نہ ہو۔

—— مدراس میں رسالہ آتوا جنگ شائع کرنے کی تجویز ہے۔

—— سکم میں رگھو سے پڑھنے کی تعلیم لوگوں کو دی جا رہی ہے۔

—— ملکہ معظمہ کی سالگرہ کے موقع پر کلکتہ میں سلامی کی ۳۱ توپیں سر ہوئیں۔

—— برٹش ایجنٹ گیانٹسی شیگاٹزی لہاسہ کے لیے ایک موٹر لاری بھیجی جائیگی۔

—— چھوٹا ناگپور کی انسل کشی کرائس جو ترقی نہیں کی گورنمنٹ کے سائنٹفک خیرمتے۔

—— لارڈ کچنر نے ستارہ میں مدرسہ فنا پڑتا ہازی کا معائنہ کیا۔

—— کلکتہ میں ڈالر ہاؤس ڈن نامی ایک یورپین گرفتار ہوا ہے جس نے بمبئی میں ایک رقم کثیر چرائی تھی۔

—— بمبئی میں یکم دسمبر کی رات کو ایک تہ منزلہ مکان خود بخود گر پڑا۔ ایک آدمی مر گیا۔ دو سخت زخمی ہوئے۔

—— مونگیر کے کارخانہ سن کے قلیوں کے ۳ سر کھیروں میں آگ سے جل گئے۔ کارخانہ بال بال بچ گیا۔

عالم اسلام

—— شنبہ گذشتہ کو ہز آنر سر جان ہیول لاٹوش الہ آباد کے ایک اسلامی یتیم خانہ کا معائنہ کرکے خوش ہوئے۔

—— کلکتہ میں ہندو مسلمانوں کے مابین اتفاق کرانے کی کوشش کے لیے مسلمانوں نے ایک کمیٹی قایم کی ہے۔

—— ہز ہائنس بیگم صاحب بھوپال نے قیصر اسلامیہ یتیم خانہ آگرہ کو ۵ سو روپیہ عطا کیے ہیں۔

—— گورنمنٹ صوبہ جدید نے ایک گشتی مراسلہ کے ذریعہ سے مسلمانوں کی ترقی کے لیے تعلیمی جو تجویز قایم کرنے کی بابت کے متعلق مختلف اسلامی انجمنوں سے رائے طلب کی ہے۔

—— لکھنؤ کے مشہور اخبار انڈین ڈیلی ٹیلیگراف کو مسلمانوں نے خرید لیا ہے۔ اس کے حصہ دار راجہ صاحب محمود آباد و منشی احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ اور دیگر مسلمان وکلا ہیں۔ جن کے ایک ہاتھ تحریر پالیسی اشاعت میں صرف جزوی تبدیلیاں ہونگی۔

عالم ہنود

—— مسز اینی بسنٹ نے الہ آباد میں مذہب اور حب وطن پر لکچر دیا۔

—— سنٹرل ہندو کالج بنارس کا ڈیپوٹیشن ۱۶ نومبر کو بمقام گورنمنٹ ہاؤس الہ آباد ہز آنر سر جیمس لاٹوش کی خدمت میں حاضر ہوا اور رخصتی ایڈریس پیش کیا۔ ڈیپوٹیشن مسز اینی بسنٹ کی سرکردگی میں تھا۔

—— سابق جام صاحب جام نگر انگلستان میں جانے کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ ان کے اخراجات کے لیے چار ہزار روپے منظور ہوئے ہیں۔ اور رجوڈگ ہرچہ مہ پر متعین ہوئے ہیں۔ مع زیادہ یا سفر کرینگے۔

—— مہاراجہ صاحب سکم کی صاحبزادی شادی کے لیے لنک کو روانہ ہوئی ہیں۔

—— ۳ نومبر کو تین روسی گھوڑے بمبئی میں مہاراجہ صاحب ایدر کے لیے پہنچے ہیں۔

—— سر فیروز شاہ مہتہ اور مسٹر دادا بھائی نوروجی قیام کلکتہ کے زمانہ میں مہاراجہ صاحب دربھنگہ کے مہمان ہوں گے۔

—— مہاراجہ کمار کرشن داس لا آیندہ سال کے لیے کلکتہ کے شریف مقرر ہوئے ہیں۔

لوکل و پراونشیل

—— رائے بہادر پنڈت بھاگ رام سی آئی ای جالندھر کے چھوٹے صاحبزادہ پنڈت امرناتھ کا انتقال ہو گیا۔

—— رنگپور میں ہیضہ نمودار ہے۔

—— یکم دسمبر کو شہرہ میں خفیف بارش ہوئی۔



پروفیسر میڈم کیوری نے سوربون یونیورسٹی پیرس کے کیمیکل سکول میں لیکچر دینے شروع کر دیے ہیں۔ یہ سکول فرانس بھر میں سائنس کی سب سے بڑی سرکاری تعلیمگاہ ہے اور میڈم کیوری سے قبل پروفیسری کے لیے اعلیٰ عہدہ پر کوئی عورت مقرر نہیں ہوئی تھی۔ جب میڈم کیوری کے خاوند مسٹر کیوری نے ریڈیم دریافت کیا تو وہ اسکول مذکور میں پروفیسر مقرر کر دیا گیا۔ مگر اُس نے یہ عہدہ اس شرط پر قبول کیا کہ اسکی بیوی کو اُسکا مددگار مقرر کیا جائے۔ چنانچہ یہ درخواست منظور ہوئی۔ اب وہ بجائے خود ایک پروفیسر ہے۔

——ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کشمیر ہز میجسٹی امیر کابل سے ملاقی ہوں گے۔

——لاہور میں کئی روز سے مطلع ابر آلود اور سردی بڑھ رہی ہے۔

——[illegible] طاعون کا زور بڑھتا چلا جاتا ہے۔

——ناصر علی میاں صاحب رئیس شاہجہانپور نے [illegible] روپیہ اپنے والد بزرگوار کے روح کو ایصال ثواب پہنچانے کی غرض سے کسی کار خیر میں لگا دینے کے لیے دفتر پیسہ اخبار میں روانہ کیے تھے۔ اس میں سے [illegible] روپے کا چیک یتیم خانہ انجمن حمایت اسلام کو اور [illegible] روپیہ یتیم خانہ انجمن نعمانیہ کو اور [illegible] روپیہ کا یتیم خانہ تعلیم القرآن کو دیا گیا۔ خدا مرحوم کو جنت نصیب کرے۔

——امتحان قانون لاہور میں ۳ دسمبر سے شروع ہو گیا اور گیارہ تک رہیگا۔

——خبر ہے کہ انجمن نعمانیہ لاہور تعلیم حدیث کے لیے مولوی احمد علی صاحب محدث میرٹھی کو بلا رہی ہے۔

——ہز ہائینس خان قلات من حیث العنایت نہایت دلچسپی لیتے ہیں۔ اور اُس کو قلات میں بہت ترقی ہے۔

——۱۰ نومبر کو افغان ترکستان میں زلزلہ محسوس ہوا۔ حرکت تقریباً ۵ منٹ تک رہی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ نقصان جان کثیر ہے۔

——ہفتہ مختتمہ ۲۸ نومبر کے اندر صوبہ پنجاب کے کسی ضلع میں بارش نہیں ہوئی۔ حصار میں گیہوں کا نرخ بڑھ رہا ہے اور دلائل پور میں گھٹ رہا ہے۔ فصل ربیع کی تخم ریزی جاری ہے۔ ملیریا بخار کی وجہ سے میانوالی میں تخم ریزی موقوف ہے۔ فصل استادہ کی حالت اچھی ہے۔ بعض اضلاع میں ٹڈی فصل کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

——جالندھر، امرتسر اور سیالکوٹ میں نیشکر بیلا جا رہا ہے۔ مویشی عمدہ حالت میں ہیں۔

——پشاور اور لنڈی کوتل کے مابین بے تار کی خبر رسانی کے تجربہ میں کامیابی ہوئی۔

——ریاست فرید کوٹ میں ہسپتال اور پولیس کی عمارتیں قریب بہ تکمیل ہیں۔

——گجرات میں ایک بہت بڑا بند باندھا جائیگا کیونکہ برسات میں بارش کا پانی شہر کے اندر گھس آتا ہے۔

——منشی گلزار محمد کا مقدمہ جو ۳-۴ ماہ سے میرس صاحب بہادر کی عدالت میں دائر ہے۔ اسکی آجتک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اب سنا جاتا ہے کہ مقدمہ مذکور سردار ہرنام سنگھ صاحب کی عدالت میں منتقل ہو گیا ہے۔

[ممالک غیر]

——پورٹسمتھ کی فوجی عدالت نے ایک ٹائپسٹ کو چھ ماہ قید کی سزا دی۔

——صوبجات متحدہ کی سپریم کورٹ میں بمبئی کی کمپنیوں کے مقدمات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔



سیٹھ کریم جی جعفر جی مشہور جہازران و تاجر اعظم ہندوستان و سیلون و جزائر مالدیپ و سوئٹزرلینڈ وغیرہ ہیں جنکا دفتر کولمبو میں ہے۔ ان کے جہازات کولمبو جزائر مالدیپ اور ہندوستان کے تمام بندرگاہوں میں چلتے ہیں۔ شاہ اسٹیم نیویگیشن کمپنی کے ممبر وایجنٹ ہیں۔ اور بڑے مخیر اور فیاض اور کار خیر میں حصہ لینے والے ہیں۔

——برہما آئیل کمپنی نے امریکہ اور رنگا سلی کو ٹھیوں سے ۵۰۰ میل لمبی نالیاں ساحل سمندر تک بنانیکا معاہدہ کیا ہے۔ تاکہ تیل کے کنوؤں سے تیل سمندر کے کنارے پر پہنچایا جاوے۔

——فرنچ اسکوارڈرن ٹولون سے تانجیر کو روانہ ہو گیا ہے۔

——ہوس آف لارڈز میں دوبارہ مرچنٹ شپنگ بل پڑھا گیا۔

——وانگ کے صوبوں میں سخت قحط نمودار ہو گیا ہے اور لوگ سخت مصیبت میں گرفتار ہیں۔

——جلالتمآب سلطان معظم قصر یلدیز سے اسلامبول کو تبرکات کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے۔

——مسٹر چیمبرلین کی صحت روبترقی ہے اور ضعف کم ہوتا جاتا ہے۔



کمانڈر پیری جو جولائی ۱۹۰۸ء میں قطب شمالی کی تحقیقات کے لیے گیا تھا۔ اگرچہ منزل مقصود پر پہنچے بغیر لوٹا ہے مگر اس مقام تک پہنچ گیا۔ جہاں سے قطب شمالی صرف دو سو میل ہے۔ یہ فاصلہ ۱۸۹۶ء والی مہم سے بقدر ۳۰ میل کے اور ۱۹۰۵ء والی مہم سے بقدر ۲۰ میل کے کم ہے۔ کمانڈر پیری نے ہمت نہیں ہاری اور بشرط زندگی قطب شمالی پر پہنچنے کی ٹھانی ہے۔

——روسی سلطنت بحری نے بیس بیس ہزار ٹن وزن کے دو جہاز تیار کرائے ہیں۔

——جاپان سے مینڈکوں کی کھالیں بڑی کثرت سے باہر جاتی ہیں۔ اور اُن کے منی بیگ بنائے جاتے ہیں۔

——آسٹریلیا کے وزیر تجارت نے اپنے جھنڈے کا نشان ریچھ تجویز کیا ہے۔

——نیوزیلینڈ میں جو نمائش ہونے والی ہے اسکی تیاریاں قریب بہ تکمیل ہیں۔

——مختلف رسائل سے خبریں مشہور ہیں کہ شاہ طہران سخت علیل ہیں۔ استسقاء کے واسطے عمل جراحی کیا گیا ہے۔

——میلبورن کی خبروں سے ظاہر ہے کہ عورتوں کو ووٹ دینے کا مسودہ دوبارہ کونسل نے مسترد کر دیا ہے۔

——دو اور مفسدوں کو پورٹسمتھ کی فوجی عدالت نے فی نفر تین ماہ کی سخت قید کی سزا دی۔

——سلطان کل سلام لق کی رسم میں شامل ہوئے اور سلام کے بعد آسٹریا اور روس کے سفراء کو باریابی کا شرف بخشا۔

——ٹوکیو کا ایک تار مظہر ہے کہ جاپان نے نیوچوانگ چین کے حوالہ کر دیا ہے۔

——ریوٹر اطلاع دیتا ہے کہ ترکی سپاہ سرحد ایران پر قلت خوراک و پوشاک کے سبب بڑی حالت میں ہے۔

——مسٹر چیمبرلین کی صحت روبترقی ہے اور ضعف کم ہوتا جاتا ہے۔

——شاہ ابی سینیا کی علالت کی خبر بے بنیاد ہے۔

——نارنگی کے قحط زدگان کے واسطے گندم بہم پہنچانے کے تعین کی تحقیقات کے واسطے ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔

——جرمن پارلیمنٹ میں گذشتہ ہفتے کے روز معاملات نوآبادیات کے مباحثہ کے دوران میں طوفان بے تمیزی دیکھنے میں آیا۔ ہیر ارزبرگر نے کہا کہ ڈماڈلینڈ کا فساد سرکاری ایک کمپنی کا اجارہ ٹھیکہ دار من کو دینے کے سبب ہوا۔ اس نے پارلیمنٹ کے تمام ممبروں پر یہ الزام لگایا۔ اور انکی حیثیت قائم مقام کی تذلیل کی۔ اس کے بعد ہی تمام پارلیمنٹ میں ایک شور مچ گیا۔ پارلیمنٹ کا اجلاس شور و غل کے سبب بمشکل برخاست ہوا۔

خبروں کے خطوط

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ ہز ہائینس سر آغا خاں جاپان تشریف لے گئے ہیں۔ مولوی حبیب اللہ صاحب ناظم امور عامہ ریاست ... آج کل بمبئی آئے ہوئے ہیں۔ پرنس ... کا لاب روڈ میں ٹھہرا ہے۔ نواب زادہ نصر اللہ خاں صاحب ... علیگڑھ کالج کے ... شادی کی تقریب ہونے والی ہے۔ امید ہے کہ اس موقع پر وہ قومی کالج کو فراموش نہ کریں گے۔

دہلی ۹۔ افسوس صد افسوس کہ اس شہر کے ایک نامور ... عزیز ... میاں مشتاق احمد صاحب ۲۶ برس کی عمر میں صرف دو روز کے بیمار رہ کر عالم جاودانی کو رحلت فرما گئے۔ مرحوم اعلیٰ ڈاکٹری لیاقت کے ساتھ اخلاق حسنہ سے متصف تھے۔ سینکڑوں غریب مریضوں کا آپ مفت علاج کیا کرتے تھے جس سے کہ شہر کے تمام فرقوں کو بڑا صدمہ گذرا ہے۔ خداوند تعالیٰ مرحوم مغفور کو سایہ عاطفت میں جگہ دے اور جملہ احباب و پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ مسلمانان شہر عیدگاہ کی سڑک نئی بنوائے جانے کے لئے ایک محضر نامہ تیار کر کے میونسپل کمیٹی میں پیش کرنے والے ہیں۔ کمیٹی کا فرض ہے کہ مسلمانان شہر کی درخواست پر غور کرے۔

آرہ ۷ دسمبر۔ مخدوم و مکرم مسٹر ... ایم حق صاحب کی جانب سے ایک اعلان شائع ہوا ہے کہ انجمن اسلامیہ حنفیہ آرہ کا سالانہ جلسہ آرہ میں ۹ و ۱۰ دسمبر ۱۹۰۶ء مطابق ۲۱-۲۲ شوال ۱۳۲۴ھ شنبہ یکشنبہ کو ہونے والا ہے جس میں خلفائے ... مشاہیر معززین مقررین ... وغیرہ شریک ہو کر حاضرین کو اپنے فیض بیان سے مستفید فرما دینگے۔ برادران اسلام سے التجا کی گئی ہے کہ اس جلسہ میں جس میں کوئی ... نہیں ہے۔ شریک ہو کر ثواب دارین حاصل کریں اور انجمن کی امداد قلمے قدمے درمے سخنے فرما کر ذخیرہ حسنات جمع فرماویں۔

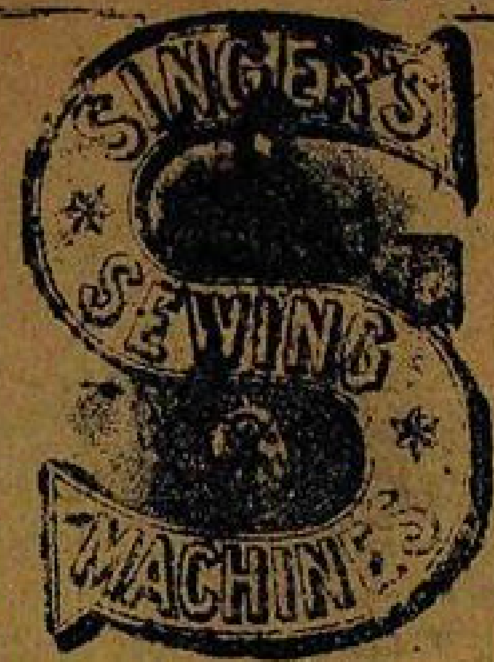
پٹنہ ۵۔ یہاں ۱۸ شوال کو حسب معمول عرس ... کی کثرت تھی یہ عرس جناب حضرت مخدوم الملک شیخ شاہ شرف الدین احمد یحییٰ منیری و بہاری قدس سرہ کا تھا مجلس سماع بھی خوب گرم تھی۔ فقیروں و مشائخوں کا بھی بہت ہی اچھا مجمع تھا۔ روشنی بھی خوب تھی۔ دوکانیں ہر قسم کی موجود تھیں۔ آب و ہوا اچھی ہے۔

بھاؤنگر۔ جوناگڈھ میں یہ افواہ گرم ہے کہ بڑے دن کی تعطیل میں گورنر بمبئی۔ لارڈ لیمنگٹن حضور نواب صاحب کی دعوت قبول فرما کر جوناگڈھ تشریف لائیں گے۔ ... میں ٹڈے کے کھیت ہلاک و ناکتر ہو گئے۔ بڑا بھاری نقصان ...

موٹو ... تین ماہ کا عرصہ گذرا کہ ایک بوڑھے کے بیٹے ... سالہ لڑکی ایک پچاس برس کے بوڑھے سے بیاہ دی تھی۔ ... بیچاری بیوہ ہو گئی۔ اس سال کی فصل کا پیداوار ... کپاس کے متعلق توقع کی جاتی ہے کہ ... پیداوار سے زیادہ حاصل ہو گی۔

فرید کوٹ: بتاریخ ۲۵ نومبر آنریبل ٹکہ صاحب بہادر آف نابہ ایڈیشنل ممبر امپیریل کونسل بتقریب شکار رونق افروز ریاست ہوئے۔ عالیجناب ٹکہ صاحب بہادر سوار ہو کر برج سکھاں والا میں تشریف لے گئے۔ دوپہر کا کھانا ... میں تناول فرمایا۔ قریباً ۵ بجے شکار سے فارغ ہو کر فرید کوٹ تشریف لے گئے۔ ... صاحب بہادر کے دشمنوں کی طبیعت قدرے علیل تھی۔ اس لئے صاحب موصوف ۲۰-۱۵ کے روز کی چھٹی پر لاہور تشریف لے گئے تھے۔ وہاں حکیم ... الدین صاحب دہلوی سے علاج کرائیں گے۔ حکیم صاحب ہنوز سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر کے شفاخانہ ... مقرر ہوئے ہیں۔

کلیان: ۲۴ نومبر کی رات کو تقریباً ۸ بجے بازار میں ایک خوفناک آتشزدگی ہوئی دو مکان جل گئے۔ دس ہزار کا تخمینا نقصان ہوا۔



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جنمیں کپڑے سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باہم ہمہ جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں مستقابلتاً نصف قیمت پر انکے ہاں بکجاتی ہیں خریدنے سے انکار کردیتے ہیں۔

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی جان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستان کی بیرونی بھڑک اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کردیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کرسکتے۔ وہاں پرزے صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں۔ لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ بس ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خریدنے کے وقت خوب سمجھ لے کہ مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

رجسٹری شدہ زیر ایکٹ کمپنی بابت ۱۸۸۲ء ایکٹ ۶

سرمایہ (منظور شدہ) ۵ لاکھ روپیہ

جو پانچ ہزار حصص فی حصہ قیمتی یکصد روپیہ پر منقسم ہے فی حصہ عہ درخواست کی ساتھ اور عہ فی حصہ درخواست کی منظوری پر ادا چاہئیں۔ اور باقی حسب ضرورت عند الطلب بذریعہ اقساط دس روپیہ کے حساب سے ادا کیا جاوے گا جنکی لئے ۳ ماہ قبل اطلاع دیجاویگی

اغراض

گورنمنٹ خانقاہوں، موکلوں، خیراتی کاموں، سرمایوں، ضمانتوں، معاہدوں، دستاویزوں [illegible] ٹرسٹی برٹش انڈیا کے کسی حصہ میں یا اس کے باہر ہونا، منتظمہ، مخلصوں، محافظوں، منیجروں، ایجنٹوں اور [illegible] کے تنہا یا دوسروں کے ساتھ ملکر کام کرنا۔

ضرورت ہے

ایسے اصحاب کی جو ممبری یا حصہ کمپنی مذکور کی منظور کریں۔ اور اغراض مذکورہ بالا کی اشاعت دل سے کریں۔ دیگر امور کی بابت خط و کتابت فرماویں۔

سکرٹری

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

معرفت دفتر امرتسر بنک لمیٹڈ لاہور بیرون دہلی دروازہ

اگر آپ کو

کسی قسم کی جیب گھڑی کلاک ٹائم پیس اور نیز ہیم وغیرہ کی ضرورت ہو تو ضرور ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر ہماری فہرست معہ جنتری جدید سال ایک نسخہ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ پھر جس جگہ سے دل چاہے خرید فرمائیں۔

المشتہر بشن سنگھ ہند سنگھ سوداگر فوٹو گرافی نزد ہال بازار امرتسر

ٹنڈر بنام بمبئی سپلائی امپیریل یعنی

گودر باٹ مالی و سوتلی مال

ٹنڈر سر بمہر ٹنڈر امپیریل بنام بمبئی سپلائی امپیریل جنکی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے۔ واسطے تین سال کے طلب کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دفتر کمپنی میں یوم شنبہ تاریخ ۱۵ ماہ [illegible] ۱۹۰۰ء قبل دوپہر کے آجانا چاہئیے۔

الف۔ گودر [illegible] گودر کا پچاس فیصدی سے زیادہ ہوگا۔ سالانہ اوسط تعداد [illegible] من

ب۔ ٹاٹ [illegible] بوری شامل ہے۔ سالانہ اوسط تعداد [illegible] من

ج۔ سوتلی [illegible] شامل ہے۔ سالانہ اوسط تعداد [illegible] من

ٹنڈر شرائط مندرجہ ذیل ہونا چاہیئے

(۱) ٹنڈر دہندہ کو اختیار ہوگا کہ بانشیاء [illegible] بمقام [illegible] سیتاپور [illegible] یا جہانسی میں مال خرید کرے

(۲) ہر گز ٹنڈر رد شدہ [illegible] ہوگا کہ پہلے وہ کل تعداد کی [illegible] ٹنڈر دیں۔ مگر کسی حالت میں دس ہزار من سالانہ سے کم کا ٹنڈر نہ ہونا چاہیئے

(۳) مبلغ دو سو پچاس روپیہ [illegible] ہزار من سالانہ سے زائد کیلئے۔ اور اگر ٹنڈر [illegible] کم تعداد کا ہے تو کم سے کم مبلغ ایک سو روپیہ زر بیعانہ ٹنڈر کے ساتھ آنا چاہیئے۔

(۴) ٹھیکہ دار پر فرض ہوگا کہ مال زیادہ سے زیادہ یکم جولائی ۱۹۰۱ء سے روانہ کرنا شروع کرے۔ اور کمپنی یہاں مال جمع کرنے کے واسطے گودام دیگی

(۵) مال کا ورود نیز ٹھیکہ کی کاروائی یکم ستمبر ۱۹۰۰ء سے شروع ہوگی۔

(۶) کامیاب ٹنڈر دہندہ کو باضابطہ اقرارنامہ کی تعمیل کرنا ہوگی۔ اور نقد ضمانت بقدر دس فیصدی تعداد معہودہ کے بطور گارنٹی اس امر کے کہ شرائط معاہدہ کی تعمیل ٹھیکہ دار پورے طور سے کریگا۔ داخل کرنا ہوگا۔ شرائط اقرارنامہ سکرٹری کو درخواست کرنے پر معلوم ہوسکتے ہیں۔

(۷) کمپنی کو اختیار ہوگا کہ جس ٹنڈر کو وہ چاہے منظور کرے۔

سکرٹری اپر انڈیا کوپر امپیریل

کمپنی لمیٹڈ لکھنؤ

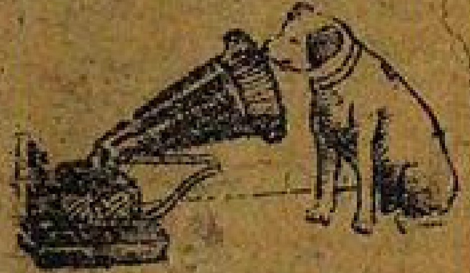
ہر دلعزیز تیل • ہرگز داغ نہ لگے گا • ایک نو ایجاد تحفہ

تیل میں ایک بھدی چکناہٹ ہوتی ہے جو اگر کپڑوں کو لگ جاوے اس کو خراب کر دیتی ہے اور اکثر اسی واسطے تیل استعمال کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ بھدی چکناہٹ بالوں کو آپس میں جوڑ کر خراب کرتی ہے۔ ہاتھوں کو لگ جاوے تو جب تک صابن سے نہ دھویا جاوے نہیں جاتی ہم نے ایک تیل تیار کیا ہے جس میں سے

یہ بھدی چکناہٹ دور کی گئی ہے

اب بلا تحاشا سر پر لگا کر چاہے ریشمی پگڑی باندھ لیں یہ اسکو نہیں لگے گا اور جہاں لگ جائے وہاں سے خود بخود اڑ جاوے گا یا اگر زیادہ لگ جائے تو ذرا سا دھونے سے نام و نشان نہ رہے گا۔ چکناہٹ جو دل کو بری معلوم ہوتی ہے اس میں نہیں ہے۔ یہ تیل سر پر مالش کرتے ہی ٹھنڈک پہنچاتا ہے اسکی مالش سے دورے اور اکثر امراض سر کو فایدہ پہنچتا ہے۔ سکری کبھی نہیں جمتی۔ بالوں کی جڑیں قایم ہوتی ہیں۔ بال جھڑ جانا رہتا ہے اور بال بڑھتے ہیں اور سیاہ رہتے ہیں۔ بالوں کو تقریباً کل امراض کو مفید ہے۔ عورتوں کو بھی یہی تیل استعمال کرنا چاہیے۔ اس سے بال نکھرے رہتے ہیں اور خوشبو نہایت عمدہ قایم رہتی ہے۔ کپڑے پر لگ جاوے تو داغ فوراً مٹ جاتا ہے۔ مگر خوشبو قایم رہتی ہے غرضکہ یہ تیل بینظیر ہے۔ اگر ولایت میں کوئی ایسا تیل بناتا تو دس روپے … سے کم قیمت نہ ہوتی۔ ہم نے ہر خاص و عام کے فایدہ اٹھانے کی غرض سے اسکی قیمت ایک روپیہ عہ فی شیشی رکھی ہے ✦ مکمل فہرست۔ ہر کا کارڈ آنے پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

ٹھاکر دت شرما ویدمالک دیش اپکارک اوشدھالیہ و ایڈیٹر اخبار دیش اپکارک و فیملی ڈاکٹر و مصنف رسالہ جات طبی لاہور





اپنے مالک کی آواز

اس مشہور تصویر کا نام ہے جو اوپر درج ہے

صرف گراموفون



کوئی مشین مت خریدو
جسپر اس کاپی رائیٹ
تصویر کا نشان نہو

نئے
ہندوستانی ریکارڈ
جو ابھی بنے ہیں
بہت جلد آنے والے ہیں

کوئی مشین مت خریدو
جس پر اس کاپی رائیٹ
تصویر کا نشان نہ ہو

فہرستیں
اور ہر معاملہ میں پوری اطلاع
درخواست کرنے پر
ملسکتی ہے

گراموفون اور ٹایپ رائٹر لمیٹڈ۔ سلیمنڈ ایسٹ کلکتہ

سدانند دیوان۔ ایجنٹان نیلہ گنبد لاہور و ایجنٹان ملتان چھاؤنی

Dhariwal دھاریوال کی خالص اون



Pure Wool Materials

TRADE MARK

لوئیاں
لوئیاں
لوئیاں

جب کوئی خریدنے لگو تو احتیاط کرو کہ تمہارے دام کا معاوضہ تمہیں کافی ملتا ہے۔ تمہیں سب سے اچھی چیز خریدنی چاہیے کیونکہ سب سے اچھی ہی سب سے ارزاں ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارا مندرجہ بالا ٹریڈ مارک اس پر لگا ہوا ہو تو سمجھو کہ تم نے سب سے عمدہ مال خریدا ہے۔

کل دھاریوال کی خالص اون کی لوئیاں سوائے اس ٹریڈ مارک کے خالص نہیں۔

دھاریوال پنجاب میں جو لوئیاں بنتی ہیں انہیں سوائے اون کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اس کا نام سٹینڈرڈ (لمبائی ۹ عرض ۳) فٹ ہوتا ہے۔ اور وزن دو پونڈ۔ زیادہ حالات۔ نرخ۔ فہرست اور رنگوں کے نمونوں کے لیے خط لکھو بنام

مینیجر ڈیپارٹمنٹ پی نیو ایجرٹن وولن ملس کمپنی دھاریوال پنجاب

موٹے کپڑے کیوں پہننے چاہئیں

اپنی صحت کی غرض سے ناس لیتی ہی پہنے جو پہنیں

جو تمام دنیا کے کپڑوں سے عمدہ ہوتے اور لال املی میں بنتے ہیں اور خالص اون کی ضمانت دی جاتی ہے اور ہماری کانپور کی ملوں میں بنتے ہیں دیکھو کہ تمہارے کپڑے لال املی کے بنے ہوئے ہیں۔

درخواست آنے پر نمونے مفت بھیجے جائیں گے۔

فلالین سرج۔ باناٹ۔ ٹوئیڈ۔ دوشنہ کوٹ ٹنگ بوسین فرنیچر و لباس کے کپڑے وغیرہ۔ خاص خاص کپڑے اور نوکروں کے کپڑے اور پٹیاں لوئیاں شال) موزے جرسی کارڈیگن۔ حفظان صحت کے بہترین رنگ کا اور کپڑوں کے نیچے پہننے کا کپڑا۔ ہر کپڑا خالص اون کا بنتا ہے خط و کتابت صرف انگریزی زبان میں کیجائے ڈپو ۷ کو لکھو

کانپور وولن مل کمپنی لمیٹڈ کانپور

سفید مفصلہ ذیل

کہ کارخانہ پیسہ اخبار کے بال اڑانے کے پوڈر کا مقابلہ نہ کوئی بال اڑانیکا عرق ہی کر سکتا ہے نہ صابون۔ کیونکہ پوڈر بگڑتا نہیں نیز اسکا ترکیب استعمال نہایت ہی آسان ہے قیمت فی بکس مع خرچ ڈاک ۲ر قیمت پوری درجن پونے چار روپے (۳) خرچ ڈاک ۹ر بیوپاریوں کو اکٹھی بکس خریدنے کے لیے منیجر سے خط و کتابت کرنی چاہیے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر پیسہ اخبار لاہور

ملو مالٹڈ فوڈ

جس کے بنانے میں ہاتھ تک نہیں چھوا گیا

جو شیر خواروں اور بچوں اور بیماروں کے واسطے ہے!

جس کی ترکیب لندن کی نمائشگاہ میں

سونے کا تمغہ ملا ہے

اور میڈیسن انسٹی ٹیوٹ آف ہائجینی لندن نے بھی سرٹیفکیٹ عطا کیا ہے اس کے لوکل ایجنٹ تمام

میر سوٹ بیر کمپنی کلکتہ اور بمبئی کراچی

کشمیر سے

لوئیاں اور پٹیاں آگئی ہیں

ولایت سے کشمیرے بانات فلالین وغیرہ وغیرہ آگئے ہیں اور سوداگری مال ہر قسم ریشمی سوتی اونی وغیرہ مختلف ولایتوں سے آگیا ہے ملنے کا پتہ)

رامداس مہو خزانہ لاہور بمقام ادہ

درازی عمر کا ٹوٹکہ تندرستی کا محافظ قوائے کو بیوقت سلب ہونے سے بچانیوالا اور بدل ما یتحلل کا قائم مقام

عرق ماء اللحم انگوری فاتشتہ

لاکھوں کی دوست ہزاروں مریض اسی سے اچھے ہو گئے اور اسکے سریع الاثر فوائد کے قائل

تازہ تجربہ اور الہ آباد کا واقعہ

معلوم ہوا کہ دو پنشنر ہم عمر عہدہ دار جو اتفاق حسن سے ایک ضلع میں متعین تھے اُن میں سے ایک ضعف دماغ اور رفع تاریکیٔ چشم کے لئے اس عرق کا استعمال شروع کیا اور دوسرا مختلف ڈاکٹروں کا علاج کرتا رہا جس سے دن بدن حالت ناگفتہ بہ ہوتی گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد جب پہلے عہدہ دار کا رنگ زرد و سرخ ہو گیا تو دوسرے عہدہ دار نے تعجب سے پوچھا میاں تم نئے سرے سے تازہ جوان بنے نظر آتے ہو وجہ کیا ہے؟ اُس نے بتلایا یہ عرق ماء اللحم انگوری پیتا ہوں سستی دور ہونے سے چست بن گیا ہوں ضعف قوائے دور ہو گیا ہے بھوک ایسی لگتی ہے جیسے ابتدا میں چھوکرا پن میں لگتی تھی۔ باہ ایسی بڑھ گئی ہے دل چاہتا ہے سعدی علیہ الرحمۃ کے قول کی تائید کروں منظر زن نو کن اے دوست در ہر بہار ✦ اب میں تمام مطبوعات کی مسادوں پر احکام بلا عینک لکھتا ہوں اور عینک چھوڑ کر میدان بیلنے میں بڑا لطف آتا ہے۔ اس سے پہلے میری یہ حالت تھی کہ دوسری سیڑھی پر چڑھوں تو دم پھول جاتا تھا۔ اب بفضل تعالیٰ نہ تکان ہوتا ہے نہ ذرا سی۔ قوت بحال ہو گئی دماغ درست حافظہ فاطرخواہ اور تمام کرشمے زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی لاہوری کے تیار کردہ عرق ماء اللحم انگوری فاتشتہ کے استعمال سے پیدا ہوئے ہیں یہ حالت دیکھ کر دوسرا عہدہ دار رخصت لیکر لاہور میں رخصت لیکر حکیم صاحب کے پاس پہنچا اور کامیاب ہو کر چند روز بعد وطن واپس گیا۔ پھر ضلع بھر میں اسکے فوائد کا شہرہ ہو گیا

قیمت { ۳ بوتل چھ روپے۔ ۶ بوتل گیارہ روپے
ایک درجن بوتل عہ۔ بیرون پنجاب میں ۳ بوتل سے کم روانہ نہ ہوگا۔ ریلوے سٹیشن کا پتہ ضرور لکھیں ورنہ بذریعہ ڈاک روانہ ہوگا ✦

نوٹ:۔ آپ اگر کسی عارضہ کے شاکی ہیں ... تو ہم سے حل المشکلات ایک ... منگالیں جس سے آپکو معلوم ...

میں کیمیاگر ہوں

کیوں؟

اسلئے کہ سیکڑوں روپے ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جس کی کثرت فروخت نے مجھ کو مالا مال کر دیا ہے جس کی جادو بھری تاثیر کی ہر جگہ دھوم مچا دی ہے۔ ... اس کے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ نامردی و کمزوری کے دفعیہ کے لئے یہی ایک بے نظیر اور عجیب دوائی ہے جس کا نام ہے

روح حیات

میں جادوگر ہوں کیونکہ مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی نامرد ہو اسکو بفضل خدا پوری شفا دے کر مرد میدان بنا دیتا ہوں۔ کمزوروں کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جن کے جسم پر ... [illegible]

روح حیات کے خواص ... [illegible]

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے سے زیادہ کی جائداد میں نے پیدا کر لی ہے ... [illegible]

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹۰۶ء	۱۰ روپے	۱۳ آنے
[illegible]	۷۸	۲
[illegible]	۱۰۷	[illegible]
[illegible]	۵۵	۱۵
[illegible]	۳۲۸	۴
[illegible]	۱۵۲	۲
میزان کل	۸۸۳	۱۲

... [illegible] ... قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے ... (عـــہ)

مردمی کا بکس

... [illegible]

روغن دافع سستی

... [illegible]

حب دافع بواسیر

... [illegible]

جوہر عشبہ

... [illegible]

جوہر دافع آتشک

... [illegible]

حب دافع ذیابیطس

... [illegible]

تریاق طاعون

... [illegible]

سفوف جریان

... [illegible]

سوزاک کی اکسیری دوا

... [illegible]

حب مداوی قبض

... [illegible]

بال اڑانے کا تیل

... [illegible]

دھرم نوبت کونسل ہز آنر لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب

... [illegible]

میری طبابت و کیمیاگری کی کامیابی کا ثبوت

جناب سی ایچ ایٹکنسن ڈپٹی کمشنر

... [illegible]

جناب آر کلارک صاحب بہادر مجسٹریٹ

... [illegible]

میری کیمیاگری کا تصدیقی ثبوت

جناب جی سی لنگھم لیفٹیننٹ کرنل بہادر آئی ایم ایس سول سرجن

... [illegible]

جناب آر آئی ینگ ہسبنڈ کمشنر

... [illegible]

علاوہ ازیں سینکڑوں ثبوت تحریری موجود ہیں ... [illegible]

لالہ کاشی رام جی وید پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور بہت مجرب آیورویدک ادویات

ویدک ادویات کا خوبصورت پاکٹ کیس

نہایت بڑی رکن

یہ کیس ہر ایک گھر میں مختصر سے ہسپتال کا کام دیتا ہے۔ ان میں بریع التاثیر ادویات اور ان کے استعمال کے لئے کیس کے ہمراہ ایک مفصل کتاب ہدایت موجود ہونے سے بالخصوص دیہات میں اور نیز ایسے مقامات پر کہ جہاں لائق حکیم اور عمدہ ادویات بسہولت دستیاب نہ ہو سکتی ہوں اس کیس کی موجودگی سے روزمرہ کی بیماریوں مثلاً ہیضہ پیٹ درد۔ پیچش۔ اسہال۔ تپ بلغمی۔ بخار۔ زکام۔ درد سر۔ کھانسی۔ آنکھ۔ کان اور دانت کے امراض۔ بچوں کی بیماریاں۔ پھوڑا پھنسی۔ مقامی خارش وغیرہ وغیرہ بیماریوں میں حکیم اور دوائی کے تردد اور تفکر سے فوراً رہائی مل جاتی ہے

یہی وجہ ہے کہ اب اسوقت یہ کیس سینکڑوں بڑے بڑے معتبر ہندو اور مسلمان رئیسوں ڈپٹی محکمہ جات جنگل۔ نہر۔ ڈسٹرکٹ اور پولیس وغیرہ کے افسروں اور دیگر ملازمین کے ہاں متواتر استعمال ہوتے ہیں سینکڑوں سندات کے ملاحظہ اور مفصل بیان کے مطالعہ کیلئے ایک دفعہ ہماری فہرست منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔ قیمت فی کیس [illegible]

مکرم وید

یہ مقوی باہ ہے

یہ کرم وید جنگلی بیلگ گرنتھوں میں نہایت ہی تعریف درج ہے نہایت محنت اور پوری احتیاط کے ساتھ تیار کرایا گیا ہے۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے ہر تمام قسم کی باہی کمزوریوں کو اس کے چند دنوں کا استعمال نیست و نابود کر دیتا ہے ضعف بصارت کیلئے بھی اکسیر ہے۔ معدہ۔ دل اور جگر کی کمزوریوں اور بیماریوں کو رفع کرنے میں طاقت مسیحائی رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی اور چہرے پر سرخی آجاتی ہے۔ ہر قسم کا نیا و پرانا بخار دکھاتی فوراً کافور ہو جاتا ہے۔ دھات کو گاڑھا کرتا ہے احتلام کو فوراً روکتا ہے۔ غرضیکہ یہ اعلیٰ درجہ کی رسائن ہے۔ قیمت حسب ذیل ہے:-

خالص کرم وید درجۂ اول فی تولہ شیشی مع ساتھ [illegible]

〃 〃 دوم 〃 [illegible] (عہ)

〃 〃 سوم 〃 [illegible] (عہ)

محصول ڈاک بذمہ خریدار ہے

نپنسکتا ہرن

اعضا کی طاقت

امرت رس

دھات روگ

خضاب

نقلی نسخوں کی بجائے

آگ سے جلے ہوئے کا عجیب علاج

ان کے علاوہ

[illegible]

لالہ کاشی رام جی وید پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور

مہا یوگ راج گوگل

[illegible] مجرب

[illegible] جوڑوں وغیرہ کے درد [illegible]

[illegible] علاج [illegible]

[illegible]

مہاراج روغن

[illegible]

گائتری تیل

داڑھ درد کا مجرب علاج

[illegible] دانتوں میں لگانے سے دانتوں کا [illegible] - دانتوں کا درد - مسوڑوں کا پھولنا اور دیگر [illegible] کی تکلیف دور ہو جاتی ہے متواتر استعمال سے [illegible] دانت مضبوط ہو جاتے ہیں شیشی (۱۲)

امرت نرملا دی گھرت

اس گھرت کے استعمال سے تمام آنکھوں کی بیماریاں (اندھراتا - دھند - ابتدائی موتیا بند - آنکھوں کے پانی گرنا - آنکھوں کے سفید پردوں کی بیماریاں - آنکھوں کا دکھنا - پلکوں کا گر جانا و دیگر امراض چشم رفع ہونے کے علاوہ نظر بھی تیز ہو جاتی ہے اور [illegible] کو طاقت آ جاتی ہے - قیمت فی سیر [illegible] شیشی چار اونس (۱۲)

نیترلیپ

(آنکھ دُکھنے کا علاج)

آنکھ خواہ کیسی ہی دکھتی آ جاوے - سرخی خواہ کیسی ہی [illegible] - آنکھ [illegible] ہو - اور [illegible] - یہ لیپ بہت جیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے - ہر ایک عیالدار گھر میں ضرور رہنا چاہئے - قیمت صرف - (۸)

مُکھ شودھک تیل

[illegible] کا ڈکیں [illegible] چہرہ کی رنگت صاف [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] قیمت فی شیشی (۱۲)

اکشی ہی

گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے سے بلغم اور خشکی [illegible] کھانسی کو جلد آرام آتا ہے - کھانسی کے لئے یہ آزمودہ گولیاں منہ میں رکھنے سے کھانسی کو روک دیتی ہیں - ۳۲ گولی (۸)

ستر دوری قبیحہ

[illegible] پینے سے فوراً [illegible] اور طبیعت بشاش ہو جاتی ہے - قیمت فی پیکٹ جو [illegible] کے لئے کافی ہے (۱۲) تولہ - طلب کرنے پر نمونہ مفت نذر کیا جاتا ہے

مرض دِق کے لئے رسائن

چون پراش

[illegible] وغیرہ مرکبات فتح یوس شدہ مریض اسے استعمال کریں [illegible] قیمت [illegible] (۱۲)

ذیل کی ادویات

ہر زچہ گھر میں [illegible] ضرور رہنی چاہئیں

امرت پان قیمت دو روپے (۲)

سوبھاگیہ شونٹھی ۱۰ تولہ - (۱۲)

زچگی ہون سامگری ایک سیر (۱۰)

لاکشادی تیل بارہ آنے (۱۲)

ادویات بالا کا بموجب ہدایت ہر ایک زچہ کو استعمال کرانے سے پرسوت کی بیماریاں جو مختلف صورتوں میں زچہ کو لاحق ہو جاتی ہیں اور بسا اوقات اس کی زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہیں - بالکل قریب نہ آئیں گی - ہر ایک عیالدار کو جب اس کے یہاں بچہ پیدا ہونے کے ایام نزدیک ہوں - ان ادویات کو منگا کر اپنے گھر میں موجود رکھنا چاہئے - اور وقت پر ان کا استعمال کرانا چاہئے

اکاش ہر شربت

پرانی کھانسی خصوصاً بلغمی و معدہ کی کھانسی [illegible] جس میں پھیپھڑوں وغیرہ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو - اس کے لئے اس کا استعمال نہایت ہی مفید ہے - مفرح دل و بدن کو موٹا کرنے والا ہے - کھانسی کے ہمراہ خون آنا فوراً روکتا ہے - دل کی گھبراہٹ اور شدت پیاس کو روکتا ہے [illegible] امراض تپ دق اور کھانسی کے مریضوں کو [illegible] اس کا استعمال کرنا چاہئے - اس کے متواتر استعمال [illegible] صحت کر دیتا ہے - وہ مریض جو علاج کرتے کرتے مایوس ہو گئے ہوں - اس شربت کے استعمال سے [illegible] کی تصدیق کریں - قیمت ایک شیشی جو ایک ہفتہ کے لئے کافی ہے - ایک پاؤ (۱۲) [illegible] ۵ روپے - - - (۱۲)

موسموں کا استعمال و پرہیز

ورشا رتو (موسم برسات) (۱۵ اگست سے ۱۵ ستمبر [illegible])

استعمال - نمکین ترش [illegible] لذیذ [illegible] کھانا [illegible] - غذا اور پانی [illegible] گرم استعمال [illegible] - دہی [illegible] - دوسری منزل میں رہائش کرنا [illegible] پانی سے غسل کرنا [illegible] - یہ سب مفید ہیں

پرہیز - [illegible] دن کو سونا - رات کو جاگنا [illegible]

اسقاط حمل یا اٹھرا کا علاج

[illegible] اس مرض [illegible] اٹھرا کا علاج [illegible]

موسموں کا استعمال و پرہیز

شرد رتو (۱۵ ستمبر سے ۱۵ نومبر تک)

استعمال [illegible]

پرہیز [illegible]

ہیمنت رتو (موسم سرما) (۱۵ نومبر سے ۱۵ جنوری [illegible])

[illegible] اس موسم میں بھی عمل کرنا واجبات سے ہے

تمام خواتین و بال کے پتہ پر آ دیں